استخارہ والدعا

ناشر

حکیم محمد یسینؒ

سٹاکسٹ

اقبال بک کارنر، مین مارکیٹ گلبرگ لاہور

استخارہ

والدعا

ناشر

حکیم محمد یٰسین

"شاکسٹ"
اقبال بُک کارنر، مین مارکیٹ گلبرک

نام کتاب ------ استخارہ

تصنیف ------- حکیم محمد یٰسین

طبع اول -------- ۱۰۰۰

ہدیہ ------ ۱۲/- روپے

مطبع ----- اقبال انور پرنٹرز

اللہ تعالیٰ نے اپنی مشہوری کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کی بھی صحیح مشہوری نہ ہو سکی لہٰذا اپنے کام میں تشہیر (نشرو اشاعت) کو ضرور شامل کیجئے ورنہ آپ رہ جائیں گے۔

حکیم محمد یٰسین

پیش لفظ

ایک ایسی سنت رسول جس سے ہماری کامرانی و کامیابی وابستہ ہے ہم نے اس کی اہمیت کو سمجھا ہی نہیں ہم نے استخارہ کو صرف شادی بیاہ کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔ وہ بھی صرف وہ لوگ جو مذہبی خیالات رکھتے ہیں۔ شادی کے معاملہ میں یہ کہتے سنے گئے کہ کسی مولوی سے استخارہ نکلوا لو حالانکہ استخارہ کے متعلق جو حالت عوام کی ہے وہی اکثر ہمارے مولوی صاحبان کی ہے میں اہل علم کو نہیں کہہ رہا اہل علم خال خال ہیں۔ باقی سب کا حشر ایک جیسا ہے۔ جبکہ آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اپنے ہر معاملہ میں استخارہ کرو۔ ریاض الصالحین میں آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اپنے ہر معاملہ میں استخارہ کرو۔ ریاض الصالحین میں مشورہ اور استخارہ کا ایک باب ہے استخارہ کیا ہے اللہ تعالیٰ سے مشورہ۔ استخارہ کے متعلق ارشاد ہے کہ جس نے استخارہ کیا نامراد نہیں رہا۔ دوسری جگہ ہے کہ تم چاہو کہ خدا سے باتیں کرو تو استخارہ کرو۔ استخارہ ہمارے تمام حالات پر حاوی ہے۔ استخارہ کا مفہوم سمجھانے کے لئے مجبورا" مجھے اپنے حالات بیان کرنے پڑیں گے کیونکہ بغیر مثال کے کوئی چیز اچھی طرح سمجھ میں نہیں آتی۔ مجھے پیدائشی نزلہ زکام رہتا تھا اور والدین نے بہت علاج کیا مگر وہ ٹھیک نہیں ہوا۔ طب پڑھنے کے بعد میں نے استخارہ کیا کہ اس کا علاج بتاؤ۔ میرا سوال میرے شعور کے مطابق تھا او رمالک کا جواب اس کی شان کے مطابق ایسی ایک دوا بتائی گئی کہ جس کے استعمال سے دماغ اتنا طاقتور ہوگیا کہ اسوقت 76 سال کی عمر میں بھی بلا کی یادداشت ہے اور عینک کی حاجت نہیں اور 70 سال کی عمر تک شکل بھی جوانوں جیسی بنی رہے۔ اگر کسی کو یقین نہ آئے تو میرے پاسپورٹ کے فوٹو دیکھ سکتا ہے۔ میری ماشاء اللہ نو اولادیں ہیں اسی استخارہ کی بدولت سب خوشحال اور صاحب اولاد بلکہ بڑی اولادوں کے ماشاء اللہ چھ بچے بھی شادی شدہ صاحب اولاد ہیں۔ میں نے ہر کام استخارہ کر کے کیا اور بامراد رہا۔

1975 میں میں نے ٹین کے ڈبہ بنانے کا کارخانہ لگایا اس کے متعلق پوچھا مجھے دو

چیزوں کی نشاندہی کی گئی۔ یہ اس طرح بناؤ کام ختم نہیں ہو گا۔ کراچی کے ٹین کے ڈبہ بنانیوالے جانتے ہیں کہ مڑا ہوا رنگ اور اسکرین پرنٹنگ کس نے شروع کی تھی اس لائین میں یہ کس کی ایجاد ہے۔ صرف میرے استخارہ سے بے شمار لوگ خوشحالی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہر انسان کا کوئی نہ کوئی شوق ہوتا ہے۔ میرے دو شوق ساری زندگی رہے ایک روحانیت اور دوسرا طب ان دونوں شوقوں کی تکمیل اسی ذریعہ سے کی۔ طب میں بنیادی تھیوری ہی الگ مل گئی۔ اور اس کا علاج بھی۔ مجھے بلڈ پریشر ہوا اس کا علاج کیا۔ آج بارہ تیرہ سال ہو گئے پھر میرے قریب بھی نہیں پھٹکا۔ 4 سال پیشتر شوگر ہوئی۔ اس کا علاج کیا مکمل صحت مند ہوں۔ اسوقت بھی صحت مندی کے لحاظ سے آج کل کے جوانوں سے بہتر ہوں۔ روحانیت کے متعلق بتاتا چلوں اسی استخارہ سے حاصل کی۔ میں نے نہ تو پیری مریدی کی اور نہ ہی پیروں والا حلیہ بنایا ساری زندگی کاروباری زندگی رکھی۔ لیکن اس کے باوجود پوری دنیا امریکہ' کنیڈا' یورپ' عرب ممالک' آسٹریلیا سب جگہ میرے ملنے والے بے حساب موجود ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحانی امداد کی ایک بات اور بتاتا چلوں کہ میں کسی کا پانی کے گھونٹ کا بھی شرمندہ احسان نہیں جو کسی کے گھر نہ جائے وہ کھائے گا کیسے میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان' جس نے استخارہ کیا نامراد نہیں رہا۔ الحمد للہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میری زندگی کامیاب ہے صرف استخارہ کی برکت سے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ استخارہ کے متعلق جو بھی معلومات ہیں وہ یکجا کر دوں کیونکہ ابھی تک اس موضوع پر کوئی جامع کتاب دستیاب نہیں تاکہ تمام مسلمان اس سنت پر عمل کر کے زندگی بامراد بنا لیں۔

حکیم محمد یسین

کراچی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
الحمد للہ رب العالمین
بسم اللہ الرحمن الرحیم

قالو سبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

اس آیت کریمہ میں فرشتوں کی زبان سے ہمیں یہ سکھایا جا رہا ہے۔ کہ مخلوق اتنا علم ہی جانتی ہے جتنا کہ رب العزت سے اسے دیا ہے۔ دوسرے معنوں میں ہر علم کا منبع و ماخذ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر علم سیکھنے کا طریقہ سکھا دیا اس طریقہ کا نام ہے استخارہ، ہر مشکل کا حل۔ ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ آئندہ کے حالات زندگی غرضیکہ ہم کو جس چیز کی معلومات کرنی ہوں۔ وہاں استخارہ کام دے گا۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جس نے استخارہ کیا نامراد نہیں رہا۔ ہم اگر اس کو نہ سمجھیں تو قصور کس کا ہے! دوسری جگہ ارشاد ہے تم اگر چاہو کہ اللہ تعالیٰ سے باتیں کرو تو استخارہ کرو۔ اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے استخارہ کرنا اولاد آدم کی خوش بختی ہے۔ اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بد بختی ہے۔ ریاض الصالحین کا پورا متن درج ذیل ہے۔ یہ حدیث بخاری' ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ میں بھی ہے۔

باب 97

بَابُ الْاِسْتِخَارَةِ وَالْمُشَاوَرَةِ مشورہ واستخارہ!

ف:۔ یہ باب دو قرآنی آیات اور ایک حدیث پر مشتمل ہے استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں استخارہ مسنون ہے احادیث میں اس کی تاکید بھی ہے ترغیب بھی! فرائض و واجبات میں استخارہ ممنوع ہے اسی طرح ناجائز اور مکروہ باتوں کے لئے بھی استخارہ کی ممانعت مباح کاموں میں استخارہ کرنا چاہیے! استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے گزارش کرتا ہے کہ فلاں کام یا فلاں بات میرے پیش نظر ہے اس پر عمل میرے لئے مفید ہے یا مضر مجھے معلوم نہیں آپ سے التجا ہے کہ مجھے اس کے مفید و مضر ہونے کی خبر دے دیجئے یہ خبر کئی طریقوں سے مل جاتی ہے استخارہ میں عموماً دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھی جاتی ہیں اور دعا پڑھنی ہوتی ہے نماز کے مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت صلوٰۃ استخارہ پڑھی جا سکتی ہے، مگر رات کو بہتر ہے۔

قرآنی آیت

(۲۶۰) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۱؎ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ

(۲۶۰) امور خاص میں ان سے (اصحابہ اکرام) مشورہ لے لیا کیجئے۔ (پ ۴ ال عمران)

(۲۶۱) وَقَالَ تَعَالٰی ۲؎ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ ای يَتَشَاوَرُوْنَ بَيْنَهُمْ فِيْهِ

(۲۶۱) ان کا ہر کام باہمی مشورت سے ہوتا ہے۔ (پ ۲۵ شوریٰ)

احادیث نبوی!

(۷۲۱) وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا كَا لسُّوْرَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ، يَقُوْلُ، اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ

(۷۲۱) جناب جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی کوئی صورت سکھانے کی طرح ہمیں تمام امور میں استخارہ ابھی سکھایا کرتے، آپ فرماتے کہ اگر تمہیں کوئی اہم کام درپیش ہو تو دو

لفَرِیْضَۃِ ثُمَّ لِیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ" قَالَ وَیُسَمِّیْ حَاجَتَہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ!

رکعت نفل پڑھو! اور (نماز نفل سے فارغ ہو کر) یہ دعا پڑھو (دعا کے الفاظ متن میں دیکھیے۔ (ان کا ترجمہ یہ ہے۔

"اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ (اس معاملہ سے) آگاہ ہونا اور تیری قدرت کے ذریعہ اس کو عمل میں لانے کی) قدرت چاہتا ہوں اور تیرا افضل عظیم تجھ سے مانگتا ہوں' کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے میں بے مقدور ہوں۔ تو سب کچھ جانتا۔ علام الغیوب تیری ہی ذات ہے' اے اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام' دینی' معاشی اور۔ باعتبار انجام میرے لئے بہتر ہو! (یا ان الفاظ کے بجائے آپؐ نے یہ لفظ فرمائے) یہ کام دنیا و آخرت میں (بہتر ہو) تو مجھے اس پر قدرت عطا فرما اور اسے میرے لئے سہل و آسان کر دے پھر اس میں برکت بھی ڈال! (بخاری")

اور اگر آپ کے علم میں یہ کام دینی معاشی اور باعتبار انجام برا ہو (یا آپ نے یہ الفاظ فرمائے) یہ کام دنیا و آخرت میں برا ہو تو اس کا خیال میرے دل سے نکال' اور مجھے اس کے کرنے سے باز رکھ۔ اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو میسر فرما' اور مجھے اس پر راضی فرما' اس دعا کے بعد اپنی ضرورت وحاجت بیان کرے۔

صحابہ کرام کا قول یہ ہے۔ کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ کی اتنی

تاکید فرماتے تھے کہ ہم سمجھنے لگے تھے کہ شاید استخارہ بھی فرض ہو جائے گا۔ قریب قریب تمام بزرگوں نے استخارہ کا تذکرہ اپنی تصنیفات میں کیا ہے۔ اور استخارہ کے مختلف اعمال لکھے ہیں۔ آیت کریمہ یَسْتَعِینُوْبِالصَّبْرِوَالصَّلٰوۃِ مدد مانگو صبر اور نماز سے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی واضح اشارہ نماز استخارہ کی طرف ہے۔

انسان کامل

حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم تک انسانی دماغ ارتقائی منازل طے کر رہا تھا۔ جب دماغ مکمل ہو گیا۔ انسان مکمل ہو گیا جب انسان مکمل ہو گیا نبوت ختم کر دی پہلے نبیوں کا رابطہ اللہ تعالیٰ سے بذریعہ وحی تھا۔ لیکن وحی اللہ تعالیٰ خود بھیجتے تھے لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اب ہر مسلمان اللہ تعالیٰ سے رابطہ کر سکتا ہے اپنی مشکلات کا حل اپنے معاملات کی اچھائی برائی اپنی ہر چیز کی معلومات اللہ تعالیٰ سے پوچھ سکتا ہے اس کا طریقہ بھی ہم کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کر دیا ہے۔ صحیح بخاری کی حدیث جو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے پر غور کریں کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو قرآن کی تعلیم دیتے تھے اسی طرح استخارہ کی تعلیم دیتے تھے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنے بعد آنے والے تمام لوگوں سے بہت بلند مقام رکھتے تھے بڑے سے بڑا ولی اللہ ان کی خاک پا کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔ ان کو یہ مقام نماز روزہ سے ہی حاصل ہوا۔ پہلی صدی میں کوئی مراقبہ کوئی مکاشفہ کا طریقہ نہ تھا بعد میں آنے والوں نے دوسرے مذاہب کے فلسفہ روحانیت کو اسلام میں شامل کر لیا۔ اس وقت نہ وحدت الوجود تھا اور نہ وحدت الشہود۔ انہوں نے صرف نماز قائم کی تھی نماز قائم کر لو ولی اللہ بن جاؤ گے۔ معلوم سب کو ہے مگر نہ تو اس پر غور کرتے ہیں نہ عمل جب ہم نماز کی نیت باندھتے ہیں تو یہ الفاظ بھی نیت کا حصہ ہیں منہ طرف کعبہ شریف کے دوسرے نگاہ کے احکام نیت باندھنے کے ساتھ مقام سجدہ پر نظر رہے حالت رکوع میں دونوں پیروں کے درمیان حالت سجدہ میں ناک کی نوک پر۔ قعدہ میں اپنی جھولی پر نظر رہے۔ نہ کوئی سمجھتا ہے نہ عمل کرتا ہے اسی میں کشف ہے

اسی میں روحانیت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں آپ سڑک پر جا رہے ہیں کوئی انتہائی خوبصورت انسان سامنے آجاتا ہے۔ آپ کی نظر اس پر پڑتی ہے۔ آپ اس کو دیکھتے رہ جاتے ہیں کیا اس دوران کوئی اور خیال بھی آپ کو آتا ہے یہ ہے نظر کا فلسفہ جب ہم کسی چیز کو غور سے دیکھتے ہیں اس دوران کبھی کوئی خیال نہیں آتا یہی خیال کو پختہ کرنے کا طریقہ ہے یہی مسمریزم کی کیفیت ہے ہندو فلسفہ روحانیت کی ابتدا بھی نظر کو جما کر ذہن کو غیر خیالات سے صاف کرنا ہوتا ہے آپ نے اکثر اہل اللہ کے حالات میں پڑھا ہو گا جب تک کعبہ سامنے نہیں آتا ہم نماز نہیں پڑھتے۔ کعبہ آپ کے سامنے بھی آسکتا ہے تھوڑی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ خیال کا تعلق ہمارے ہمزات سے ہے جب ہم کسی بھی دور کی چیز کا خیال کر کے بیٹھ جاتے ہیں تو وہ چیز ہم کو اپنی قریب دکھائی دینے لگتی ہے۔ کیوں۔ ہمارا ہمزات اس جگہ پہنچ جاتا ہے۔ اور کیونکہ وہ بھی ہمارا ہی جسم لطیف ہے لہٰذا ہمارا اس سے پورا رابطہ رہتا ہے۔ اور تیسری آنکھ جو ماتھے پر ہے وہ بصیرت کی آنکھ کہلاتی ہے وہ آنکھ سب کچھ دیکھتی ہے تاوقتیکہ ہم اس شغل کو ختم نہ کر دیں۔

یہ ہے طریقہ نماز قائم کرنے کا۔ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوں تو جب یہ کہیں کہ منہ طرف کعبہ شریف کے اسوقت کعبہ کا تصور کر کے نیت باندھیں آپ کی نگاہ مقام سجدہ پر جمی رہے۔ لیکن ماتھے کی آنکھ کعبہ کو دیکھتی رہے گی۔ چند دن کی کوشش ہے یہ ہو جاتا ہے کہ ہم نے نماز ہی کعبہ کے سامنے پڑھی یہ صرف خیالی کھیل ہی نہیں بلکہ ہر وہ نماز جو اس طرح پڑھی جائے وہ وہی درجہ رکھتی ہے جو کعبہ میں نماز پڑھنے کا ہے۔ کیونکہ آپ کا ہمزات تمام وقت بیت اللہ میں رہا اور وہاں جو انوار الٰہیہ کی بارش ہوتی رہتی ہے وہ اس سے مستفید ہو کر آیا ہے۔ آپ صحیح حدیث دیکھیں کہ بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے ہی جو مانگو ملتا ہے۔ آپ کعبہ کا ایسا فوٹو لے آئیں جس میں کعبہ کا دروازہ بھی دکھائی دیتا ہو۔ اس کو دو چار دفعہ اچھی طرح دیکھ لیں تاکہ تصور میں آسانی ہو۔ اور ایک فوٹو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کا جالیوں والا۔ اس کو بھی آنکھوں میں بسا لیں درود شریف جب پڑھیں اس تصور کو سامنے رکھیں چند دن میں یہ کیفیت ہو جاتی ہے کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے

بیٹھ کر درود پڑھ رہا ہوں۔
یی بصیرت کی آنکھ جب کھل جاتی ہے تو کشف کے تینوں درجات بھی آہستہ
آہستہ طے ہو جاتے ہیں۔ پہلا درجہ کشف القبور دوسرا درجہ کشف القلوب تیسرا درجہ
کشف الاحوال۔ کشف القبور کیا ہے کسی بھی مزار پر بیٹھ کر باتیں کر لو اس کے بعد
کشف القلوب ہے جو دوسرے کے دل میں ہے اس کا جواب دیتے جاؤ دوسرے کو
ت کرنے کی ہی نوبت نہیں آتی۔ تیسرا کشف الاحوال ہے حضرت آدم سے اب تک
ور اب سے قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے سب سامنے ہے۔ یا لوح محفوظ پڑھ
نا لیکن میں اس کو غیب دانی نہیں کہتا یہ تو ایک عینک ہے جس کو لگا کر ہم دیکھ سکتے
یں تمام باتوں کے جاننے والے بید و حساب غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ملیں گے
ب آپ نے یہ سمجھ لیا کہ ہر مسلمان کوشش کرے تو یہ حاصل کر سکتا ہے چہ جائیکہ
لفائے راشدین سے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ تک کے حالات پر ہمارے کچھ لوگ
ورخ بن کر انکی غلطیاں نکالتے ہیں حالانکہ وہ اصل حقیقت تک پہنچے ہی نہیں وہ تو
یامت تک آنے والے مسلمانوں کو جہانبانی کا سبق دیا گیا ہے خلفائے راشدین کی
وتیوں کی خاک بھی کسی پر پڑ جائے تو اس کے چودہ طبق روشن ہو جائیں۔ انکو تو جو
رٹ ملا انہوں نے وہ پورا کیا ہے اس میں ہمارے لئے یہ سبق ہے اگر تم پہلے دو
لفاء کے طریقہ پر حکمرانی کرو گے تو کامیاب رہو گے اگر تیسرے خلیفہ کے طریقہ پر
قارب کو حکومت میں عہدے دو گے تو بات شہادت پر ختم ہو گی اسی طرح چوتھے
خلیفہ کا معاملہ دوسرے کے معاہدہ کا اعتبار کر کے نقصان اٹھایا ان معاملات کو سامنے
رکھو کامیاب حکمران رہو گے ہماری زندگی میں جو باقی رہ گیا وہ امامین رضوان اللہ علیہم
جمعین نے پورا کر دیا۔ امام حسن کا معاملہ ہمارا خالص زندگی کا معاملہ ہے کہ اگر زیادہ
شادیاں کرو گے تو بھی عورت کے ہاتھوں مرنے کے لئے تیار رہو۔ باقی دین کی تکمیل
میدان کربلا میں ہوئی اگر حضرت امام یزید کی بیعت کر لیتے تو اسلام ہی ختم تھا بعد
والے سب یہ کہتے کہ نواسہ رسول سے زیادہ تو ہم دین کو نہیں سمجھ سکتے انہوں نے
فاسق و فاجر کی بیعت کی لہٰذا مذہب کی پابندیاں غریبوں کے لئے امیروں کو سب معاف
ہے۔ حضرت خواجہ معین چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے شعر پر یہ تمام کرتا ہوں۔

شاہ ہست حسین بادشاہ ہست حسین
دین ہست حسین دین پناہ ہست حسین
سرداد نہ داد دست در دستیکہ یزید
حقا کہ بنائے لال ہست حسین

اس خطبہ میں تاتاریوں کی یورش' اور ان کے ہاتھوں مسلمانوں کی تباہی کی خبر دی ہے

میں گویا اس (تاتاری) گروہ کو دیکھ رہا ہوں' جس کے چہرے سپر کے مانند (سخت) ہیں' جس پر چمڑے کی تہیں چسپیدہ ہوں' لباس ابریشم ودیبا میں ملبوس ہیں' اور اسپ تیز گام پر وار ہیں اور جس جگہ (یہ وارد ہوں گے) وہاں بہت خوں ریزی ہو گی' اس طرح کہ زخم خوردہ ہلاک شدہ لوگوں (کو پامال کرتے ہوئے) چلیں گے' اور تاتاریوں کے پنجہ ستم سے) بھاگ جانے والے' اسیروں سے کم ہوں گے (یعنی راہ فرار نہ ملے گی) امیر المومنین کے مصاحبوں میں سے ایک نے جو قبیلہ بنو کلب میں سے تھا عرض کیا "یا امیر المومنین! آپ کو تو خدا نے علم غیب عطا فرمایا ہے" (یہ سنکر) امیر المومنین ہنسے اور فرمایا نہیں میرے بھائی یہ علم غیب نہیں ہے بلکہ علم سے علم کا حاصل کرنا ہے' علم غیب تو درحقیقت قیامت کا علم ہے' جسے خدا نے اپنی گفتار میں یوں شمار کیا ہے کہ۔ خدا ہی کو قیامت کا وقت معلوم ہے!

پس خدائے سبحان ہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ لڑکی یا لڑکا قبیح یا جمیل؟ سخی یا بخیل؟ شقی یا سعید؟ اور یہ کہ کون آتش جہنم کا ایدھن بنے گا؟ اور کسے جنت میں نبیوں کی رفاقت نصیب ہو گی؟ پس یہ ہے وہ علم غیب جسے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اس کے سوا جو کچھ ہے اسے خدا نے اپنے نبیؐ کو بتایا اور نبی نے مجھے اس کی تعلیم دی اور میرے لیے دعا فرمائی کہ میرا سینہ اس (راز الہی کا) محافظ رہے اور میرے پہلو اس پر محیط رہیں!

میں نے حج کیسے کیا

1986ء میں عمرے کے لئے جانے کا ارادہ کیا یادداشت تازہ کرنے کے لئے تین چار کتابیں سفرنامہ حج کی قسم کی لے آیا جب عمرہ کا طریقہ کار دیکھا تو دماغ گھوم گیا۔ کیونکہ ہر کتاب میں طواف کے سات چکروں کی سات دعائیں اور صفا و مروہ کے سات چکروں کی سات دعائیں۔ یہ دعائیں میں نے حدیث کی کتابوں میں نہیں دیکھی تھیں وہاں تو صرف یہ تھا کہ اب تم اپنے رب کے سامنے ہو جو چاہو مانگو اب آپ خود بتائیں اتنا ہجوم ہے ہاتھ میں کتاب ہے۔ نظر کتاب پر بھی ہے اور یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں گر نہ پڑیں خیال بٹ گیا اللہ تعالٰی کا خیال ہی غائب ہمارے علمائے کرام نے اس طرف توجہ ہی نہیں کی۔ اور دعاؤں کی کتابیں لوگوں نے لازمی سمجھ لیں۔ میں نے غور کیا اور ایک لائحہ عمل تیار کر لیا۔

بیت اللہ میں پہنچ گیا طواف شروع کیا پہلے چکر میں درود دوسرے میں استغفار۔ تیسرے میں درود چوتھے میں استغفار پانچویں میں درود چھٹے میں استغفار ساتویں میں درود صرف آخر رکن میں ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی آخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار پڑھنا ہوتا ہے تین طرف میں جو چاہو پڑھو درود اور استغفار کتب حدیث سے لئے جو یہ ہیں۔

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اِسْتِغْفَارُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ایک گھنٹہ میں عمرہ ختم ہو گیا باہر آکر بیٹھ گیا۔ سوچنے لگا ماں باپ دادا دادی نانا نانی ساس سسر سب کے لئے عمرہ کروں پھر ذہن میں آیا کہ آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دو جانور ذبح فرماتے تھے ایک اپنی طرف سے اور ایک امت کی طرف سے جی چاہا کہ سر پیٹ لوں اتنے واضح ارشاد کے ہوتے ہوئے ہمارا عمل کیا ہے۔ میں نے فوراً دو عمرے کئے ایک عمرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور دوسرا تمام

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس کے بعد میں مدینہ چلا گیا میرا خیال ہے کہ جو مزہ مدینہ میں روزہ کھولنے کا ہے شاید دنیا میں کہیں نہیں۔ میں پہلے روز روزہ کھولنے کا کچھ سامان لیکر مسجد نبوی کی طرف گیا مسجد نبوی کے قریب مجھے ایک شخص نے پکڑ لیا اور کہنے لگا جناب روزہ کھلوانا ہمارا اہل مدینہ کا حق ہے آپ ہمارا حق کیوں چھینتے ہیں میں نے اسے بتایا کہ بھائی میں آج ہی آیا ہوں مجھے معلوم نہیں تھا آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گا۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر دور دور تک دستر خوان بچھتے ہیں سعودیہ میں رہنے والے ہر ملک کے لوگ اپنے اپنے ملک کے کھانے اور افطاری دستر خوانوں پر سجاتے ہیں۔ ایک دن ترکوں کے دستر خوان پر روزہ کھولا۔ وہاں قیمہ والی تندوری روٹیاں تھیں ان کا ذائقہ میں زندگی بھر نہیں بھلا سکتا اس کے بعد میں ترکوں کے ہوٹلوں میں پوچھتا ہی پھرا مگر معلوم یہ ہوا کہ وہ عام نہیں بکتی لاگت بہت آتی ہے صرف آرڈر پر ہی دو ایک دوکاندار بناتے ہیں۔ ہمارے پاکستانی بھی کسی سے کم نہیں وہ زردہ بریانی کی دیگیں ویگنوں میں بھر بھر کے لاتے ہیں ان کو دستر خوان کی بھی ضرورت نہیں پڑتی وہ ویسے ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ بڑے مزہ سے وقت گزرتا رہا وہاں چند دنوں میں کافی لوگ واقف بن گئے تھے۔ ان میں ہندوستان کے صوبہ اڑیسہ کے ایک سید بھی تھے ان سے باتوں میں اچھا وقت گزر جاتا تھا۔ 26 چھبیسویں روزے کی تراویح پڑھ کر گھومتا پھرتا اپنے مکان پر آیا ساڑھے بارہ بج چکے تھے لیٹ گیا مگر نیند غائب اٹھ کر بیٹھ گیا تسبیح ہاتھ میں لیکر دو تین والے ہی گھمائے ہونگے کہ ایک دم میرے سامنے کی دیوار بالکل ٹی وی سکرین کی طرح روشن ہو گئی۔ اس کے بعد تمام کمرہ دکھائی دیا اور میں بھی اسی طرح بیٹھا ہوا دکھائی دیا اس کے بعد دروازہ سیڑھیاں سڑک سے وہ بلڈنگ جس میں مقیم تھا اس کے سڑک چلتے چلتے مسجد نبوی کے دروازہ تک اس کے بعد مسجد نبوی کے اندر حضورؐ کے روزہ تک اس کے بعد جمالیاں ہٹ گئیں۔ اور سامنے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ ادب گا ہیست زیر آسمان از عرش نازک تر نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایجا۔ میرے اوسان خطا ہو گئے لرزہ طاری ہو گیا۔ بمشکل تمام فوراً کھڑا ہو کر ہاتھ جوڑ کر سلام عرض کیا اور بمشکل تمام یہ الفاظ ادا ہوئے آقا حکم فوراً جواب عطا ہوا تم ہماری مسجد میں آجاؤ۔ اس کے بعد میں نے پھر سوال کیا کس جگہ اس پر مجھے ریاض

الجنتہ میں ایک جگہ کی نشاندھی کی میں فورا" اٹھ کر بھاگا اور مسجد نبوی میں اس جگہ پر پہنچ گیا۔ اس جگہ سے حضور کا روزہ مبارک بائیں ہاتھ کی طرف ہے اس تمام وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سامنے ہی دکھائی دیتے رہے اور آواز بھی صاف سنائی دے رہی تھی۔ میں نے کھڑے ہو کر پھر سوال کیا آقا حکم ارشاد ہوا کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح پڑھ لو میں نے پھر پوچھا حضور الحمد کے بعد کیا پڑھوں ارشاد ہوا ایک دفعہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللہ چاروں رکعتوں میں اسی طرح پڑھ لو۔ جیسے ہی میں نے نیت باندھنے کے لئے کانوں کو ہاتھ لگائے گھبرا کر ہاتھ چھوڑ دیئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ ہوا یہ کہ سامنے جب دیکھا تو بالکل یہ دیکھا کہ میں کعبہ کے سامنے کھڑا ہوں۔ ادھر ادھر یہ دیکھا کہ میں مسجد نبوی میں تھا کعبہ میں کیسے آگیا۔ مالک کا کرم تھا فورا" وہ حدیث یاد آگئی کہ ریاض الجنتہ میں ایک آدمی کے کھڑے ہونے کا ایک ٹکڑا ہے۔ اگر تم کو معلوم ہو جائے تو تم قرعہ اندازی کرو کہ یہاں کون کھڑے ہو کر نماز پڑھے یہ اس زمین کے ٹکڑے کا اثر تھا۔ صلوٰۃ التسبیح ختم کر کے پوچھا اور حکم ارشاد ہوا کہ دو نفل اور پڑھ لو پوچھا کیا پڑھوں ارشاد ہوا جو چاہے پڑھ لو سلام پھیر کر پھر پوچھا ارشاد ہوا جماعت ہونے والی ہے ہماری پائنتی کی طرف آکر سنتیں پڑھو مسجد بھر چکی تھی وہاں بھی خود ہی پہنچایا میں نہیں جا سکتا تھا سنتوں کا سلام پھیرتے پھیرتے جماعت کھڑی ہو گئی نمازا سے فارغ ہو کر میں نے پھر پوچھا حکم ارشاد ہوا مکہ چلا جا میں نے عرض کیا میری چالیس نمازیں پوری نہیں ہوئیں۔ ارشاد ہوا تیری سب نمازیں پوری ہو گئیں تو مکہ جا تو نے حج کرنا ہے۔ اگر یہاں رہا تو حج نہیں کر سکے گا یہ سعودی تجھے پکڑ کر جدہ لیجا کر کراچی بھیج دیں گے میں سلام کر کے باہر نکلا اب مدہوشی طاری ہو گئی جھومتا ہوا روڈ تک آیا روڈ پر گاڑیاں کھڑی ہوتی ہیں جو تمام مسجدوں کی زیارت کرواتی ہیں جو کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کی ہیں ایک ڈرائیور نے زبردستی پکڑ کر مجھے ویگن میں بٹھا دیا اور بولا تم سے پانچ ریال لونگا میں نے سوچا آج جا تو رہا ہو زیارتیں بھی کر لوں۔ ہر جگہ میرا بازو پکڑ کر یہ کہے کہ جاؤ آرام سے دو نفل پڑھو میری فکر نہ کرنا میں تم کو لیکر جاؤ گا قصہ کو تاہ جب واپس آئے تو مسجد نبوی میں ظہر کی اذان ہو رہی تھی۔ اس سے پہلے بھی گیا تھا وہ ایک گھنٹہ میں واپس لا کر چھوڑ

دیتے تھے۔ میں یہ سمجھا کہ یہ بھی مالک کا آدمی ہو گا ورنہ اتنا وقت کون لگاتا ہے۔

روزہ کھولنے کے بعد میں تمام ملنے والوں سے رخصت ہونے گیا آخر میں اڑیسہ کے سید کے پاس گیا لے بھئی سید ہم جا رہے ہیں۔ اس نے فوراً" کہا اب نہیں جانا میں نے فوراً" کہا بھائی مجھے میرے مالک نے حکم دیا ہے اس پر اس نے کہا مجھے بھی مالک کا حکم ملا ہے تمہیں کچھ دینا ہے میں نے کہا میں کیسے یقین کروں اس پر اس نے کہا کہ آقا سے پہلے ہی کہا تھا یہ تیرا اعتبار نہیں کرے گا۔ اس کو رات کو پورا حوالہ دو گے تو مانے گا میں نے پھر پوچھا رات کا مطلب سمجھا دو اس پر اس نے رات جو کچھ میرے ساتھ بیتی تھی بتا دی اور کہنے لگا میاں صبح کی نماز پڑھ کر مکہ چلے جانا اب تراویح پڑھ کر میرے مکان پر آجاؤ۔ بعد تراویح میں ان کے مکان پر گیا رات کو سرکار دو عالم کے فرمان کے مطابق کچھ روحانی حصہ انسے ملا صبح نماز پڑھ کر مکہ آگیا۔ مجھے ہر جگہ بالکل معمولی پیسوں میں اعلیٰ ترین سہولتیں ملی ہیں۔ ہر جگہ بالکل ناواقف لوگ جہاں بھی کسی نے پوچھا یہی کہا کہ کراچی میں گزر بسر کا ذریعہ ٹین کا کارخانہ ہے کسی کو بھی کوئی پیری فقیری قسم کی بات ہی نہیں کی یہ میرے ملک کا کرم تھا کہ پورا وقت مہمانوں کی طرح گزرا۔ حج شروع ہوا منیٰ میں پہنچے جیسے ہی ظہر کی اذان ہوئی پانچ چھ آدمی آگئے کہ جماعت کراؤ میں نے کہا میں کئی مہینے سے مقیم ہوں سب نے قصر پڑھنی ہے میں پوری پڑھونگا وہ تو لپٹ ہی گئے آخر وہ بولے کیا مقیم کے پیچھے مسافر کی نماز نہیں ہوتی میں نے کہا کہ ہوتی ہے۔ بولے بس کھڑے ہو جاؤ آخر کھڑا ہونا پڑا سلام پھیر کر جو دیکھا تو جہاں تک نظر جاتی تھی صفیں ہی صفیں تھیں یہ میرے رب کا کرم تھا کہاں میں گناہگار اور کہاں منیٰ میں امامت بعد نماز وہی لوگ پھر آئے ایک ٹوپی اور ایک تسبیح مجھے دی کہ یہ آپ کی نذر ہے۔ وہاں بھی حج کا پورا وقت ایک بالکل عجیب تماشہ دیکھا۔ کہ میرے قریب ایک کاغذ کی تھیلی پڑی ہے اٹھا کر دیکھا تو چھ پان وہ کھا لے وہ ختم ہو گئے تو اور تھیلی چھ پانوں کی آگئی بلکہ عام دنوں کی نسبت حج میں پان زیادہ کھائے جبکہ میرے قریب کوئی جاننے والا بھی نہیں تھا اس کے علاوہ وہاں پانکا ملنا ہی ناممکنات میں سے ہے۔ حج کی قربانی کے بھی میں نے تین جانوروں کی پرچیاں لی تھیں ایک اپنی دوسری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیسری امت محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کے لئے۔ اکثر ہمارے حاجی صاحبان ایک بہت بڑی غلطی کر جاتے ہیں کیونکہ کوئی بتاتا نہیں وہ حج کی قربانی کو بقر عید کی قربانی سمجھتے ہیں مجھ سے بھی یہ غلطی ہو گئی تھی لیکن وقت تھا میں دس تاریخ کو منیٰ کے ذبح خانہ گیا وہیں جانور خرید کر بقر عید کی قربانی کر دی۔ جو صاحب نصاب ہے اس پر قربانی ہے تمام حاجی صاحبان نصاب ہوتے ہیں ان کو بقر عید کی قربانی علیحدہ کرنی چاہیے۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے حج کروا دیا۔ پندرہ روز اور مکہ میں رہا پھر جدہ آگیا کراچی آنے کے لئے۔ سامان میں صرف چار جوڑ کپڑے تھے آب زم زم ایک کولر لیا تھا وہ بالکل تھرماس کے ڈیزائین کا تھا۔ اس میں آب زم زم بھر لیا۔ مدینہ میں مدینہ کے باغوں کی کھجوریں پیک ہوتی ہیں آتے وقت تمام مکہ میں ڈھونڈا ایک پیکٹ بھی نہیں ملا۔ اور کھجوریں میں نے نہیں لیں۔ جب جدہ ائرپورٹ پر کار سے اترا تو میرے برابر ایک کار اور آکر رکی اس میں سے ایک نوجوان لڑکا بھاگ کر میرے پاس آیا اور دو پیکٹ مدینہ پیک کھجور اور ایک فوٹو البم حتیٰ کہ منٰی اور عرفات کے میرے فوٹو میں نے اس سے پوچھا بھائی تو کون ہے۔ وہ آئیں بائیں شائیں کرنے لگا۔ آخر کہنے لگا آپ اچھی طرح جانتے ہیں بھیجنے والا کون ہے میں تو ایک ادنیٰ کارندہ ہوں۔ آخر میں نے کہا جاؤ برخوردار وہ سلام کر کے چلا گیا۔ کراچی ائرپورٹ پر پہنچ گئے وہاں پھرتا رہا لوگوں کا کسٹم کا تماشہ دیکھتا رہا آخر باہر آنے کے لئے گیٹ روک کر ایک کسٹمکے ڈپٹی کھڑے تھے میں نے ان سے کہا کہ جناب یہ تمام حاجی صاحبان اپنے اعمال نامہ چیک کروا رہے ہی ہم گنہگاروں کو کون چیک کر کے باہر جانے کی اجازت دیگا۔ انہوں نے ایک نظر میرے سر سے پیر تک ڈالکر میرے بیگ پر چاک سے نشان لگایا اور کہنے لگے حضرت جائے ہماری ہستی نہیں ہے کہ ہم آپ کو چیک کریں گھر جائے آپ کی چیکنگ آپ کی اولاد کرے گی ابا آپ حج کر کے آئیں ہیں نہ وی سی آر لائے نہ کیمرے لائے نہ فارن کے اچھے سوٹ لائے۔ جائے حضرت اس چیکنگ سے نمٹے۔ میں باہر آگیا ٹیکسی والے سے پوچھا لیاقت آباد کا کیا لے گا کہنے لگا دو سو روپیہ میں آگے چلا کہنے لگا کیا بات ہے میں نے کہا دو سو روپیہ کا سن کر پیاس لگ آئی پہلے پانی پی لوں پھر بات کرونگا۔ میں بوتل پی رہا تھا کہ ایک پولیس والا آگیا کہنے لگا جناب وہ ٹیکسی آپ کے لئے کھڑی ہے بوتل

لی کر آپ اس میں بیٹھ جائیں اور صرف میٹر کے حساب سے پیسے دیں۔ یہ ہے کرم کہ کہ گھر تک پہنچا دیا۔

مدینہ میں روحانی توجہ کے علاوہ سید صاحب نے دو عمل دئے تھے۔

ا۔ قضائے حاجت کے لئے۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب بعد عشاء بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں 2 رکعت نفل پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی طرح 24 نفل میں 12 ہزار مرتبہ پورا کر لیں۔ دعا صرف 2-4-6-8-10-12 کے بعد مانگنی ہے۔ 1-3-5-7-9-11 کے بعد دعا نہیں مانگنی عمل ختم کر کے صبح کی اذان کا انتظار کریں وہیں پھرتے رہیں اذان ہوتے ہی صبح کی نماز پڑھ کر وہیں سو جائیں خواب میں جواب بھی پورا مل جائے گا اگر وہ کام نہ ہو آئندہ جمعرات کو پھر کرو ضرور کامیاب ہو گئے دوسرے سو کر اٹھنے کے بعد دوپہر کے کھانے تک کوئی نمک مرچ کی چیز نہ کھائیں صرف میٹھا ہی کھائیں شام کو سب کچھ کھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رات بھر کے جاگنے سے بے انتہا گرمی جسم میں پیدا ہو جاتی ہے اور نمک مرچ کھانے سے متلی ہو کر قے تک کی نوبت آجاتی ہے میٹھا کھانے سے کچھ نہیں ہوتا۔ دوسرا عمل آخر میں درج ہے۔

استخارہ کے طریقے

(۱) 2 رکعت نفل استخارہ کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور کسی کام کے اچھے یا برے ہونے کا بھی خیال کر لیں۔ سبحانہ اللھم کے بعد الحمد شروع کریں جب آیت ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچیں تو اس کی تکرار شروع کر دیں آپ سو دفعہ بھی نہیں پڑھیں گے کہ آپ یا تو سیدھی طرف پھر جائیں گے یا الٹی طرف۔ سیدھی طرف کا مطلب ہاں اور اچھا ہے۔ الٹی طرف کا مطلب نہیں۔ برا۔ غلط ہے۔ کبھی کبھی شاذو نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم آیت کی تکرار کافی کرتے ہیں۔ لیکن پھرتے نہیں اسوقت یہ کرنا پڑتا ہے کہ الحمد پوری کر کے سورۃ پڑھ کر رکعت پوری کر لیں اب دوسری رکعت میں الحمد کی پانچویں آیت اھدنا الصراط المستقیم کی تکرار شروع کر دیں فورا" پھر جائیں گے۔ یہ ایک عرصہ میرا معمول رہا ہے۔

(۲) سورۃ یوسف کی آیت واللہ غالب علیٰ امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون الحمد کے بعد 100 مرتبہ پڑھیں دونوں رکعتوں میں 200 مرتبہ پڑھی جائے گی۔ یہ بھی دو رکعت نفل استخارہ کی نیت اور اپنے مطلب کا خیال کرنا ہے بعد نماز دعا مانگ کر اسی جگہ سو جائیں۔ رات کو خواب میں آپ کو جواب مل جائیگا۔ انتہا یہ ہے کہ جب تک جواب نہ ملے کرتے جائیں۔

(۳) یَا خَبِیْرُ وَاَخْبِرْنِیْ۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ۔ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ۔ یَا ھَادِیُ اِھْدِنِیْ

اس کی تعداد 7000 مرتبہ روزانہ ہے۔ اس کا کرنے والا درجہ ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد آنے والے کل کے واقعات رات کو دکھائے جاتے ہیں۔ اس میں کوئی دعا نہیں مانگنی۔ صرف اللہ کے لئے پڑھنا بعدہ اکتالیس روز کے خود محسوس کرنے لگو گے کہ مجھے سب کچھ معلوم ہے۔ کیونکہ جو کچھ پوچھو گے فورا" جواب مل جائے گا۔

(۴) رَبِّ شْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ رات کو 2 نفل استخارہ کے پڑھ کر یہ آیت 313 مرتبہ پڑھ کر اول آخر درود شریف لازمی ہے۔ ہر عمل میں دعا مانگ کر

وہیں سو جائیں رات کو جواب مل جائیگا۔

(۵) چھ رکعت نفل استخارہ 2-2 کی نیت باندھنی ہے۔

پہلی اور دوسری میں بعد الحمد کے والشمس۔م واللیل۔

تیسری اور چوتھی میں والضحیٰ الم نشرح

پانچویں اور چھٹی میں والتین انا انزلنا

بعد فراغت نفل آیت قل اللھم مالک الملک بغیر حساب تک 40 مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ کر وہیں سو رہے۔

(٦) پاک کپڑے پہن کر باوضو رو بقبلہ لیٹے (ا) سور والشمس (۲) سورۃ واللیل (۳) سورۃ اخلاص کو سات سات بار پڑھے دو جری روایت میں سورہ اخلاص کی بجائے سورۃ والتین آیا ہے۔ پھر یوں کہے۔

اللھم اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی (کذاوکذا) وَاجعَل لِّی لی مِنْ اَمرِ فَرَجًا وَّاَرِنِی فِی مَنَامِی مَا اَستَعمِلُ عَلٰی اِجَابَتِ دَعْوَتِی

یہ طریقہ مجرب ہے علمائے کاملین کا ہے اگر اسی رات وہ چیز خواب میں دیکھے جو چاہتا تھا تو بہتر ورنہ دوسری رات اسی طرح رات انشاء اللہ ساتویں رات تک حال معلوم ہو جائیگا ہماری صحبت والوں نے یہ تحریر کیا ہے۔ (شاہ ولی اللہ)

حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات

2 رکعت نفل بعد سورۃ فاتحہ آیت الکرسی 3 بار الم نشرح 11 بار سورہ اخلاص 3 بار بعد سلام اس عزیمت کو 7 بار پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے اور بصورت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رخ شمال کو سر کر کے سو رہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہو۔ منگل، بدھ، جمعرات تین حسب عمل کرے۔

عزیمت یہ ہے خَبٌّ قَبٌّ طَبَابِیْقٌ طَاءِ طِبٌّ شَافِعٌ وَّتَشْفِیعٌ کتمع وحرز وکرہر ولا ودیق وا وَمُجْتَمِعٌ وَحِرْزٌ وَحَرِیْزٌ وَدِیْقٌ وَجَنَّتٌ وَبَحِقٌ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط

واقعات

ایک شخص میرے پاس آیا جو کہ شکر گڑھ کے علاقہ کا متمول آدمی تھا۔ صورت شناسا ضرور تھا کوئی خاص واقفیت نہیں تھی میں نے مطلب پوچھا کہنے لگا آپ کے پاس کچھ بیٹھنے کو دل چاہتا ہے۔ میں نے کہا بھائی اگر کچھ پوچھنا ہے۔ تو بات کرو اگر میرے علم میں ہو گا تو میں انشاء اللہ ضرور بتا دونگا۔ وہ شخص چھ ماہ تک آتا رہا چھ ماہ کے بعد کہنے لگا اک مہربانی کر دو مجھے استخارہ بتا دو میں نے ہنس کر کہا کہ بھائی میں نے تو پہلی ملاقات میں ہی پوچھا تھا۔ اگر تم جب بھی کہتے تو میں اسی وقت بتا دیتا۔ کہنے لگا کہ میں کافی عرصہ سے اس تلاش میں ہوں مگر مجھے استخارہ نہیں ملتا میں نے اس کو استخارہ نمبرا بتا دیا وہ چلا گیا۔ پندرہ روز کے بعد آیا کہنے لگا کہ کمال ہے اس استخارہ سے علاقہ میں میری عزت شہرت بہت ہو گئی ہے سب کہتے ہیں کہ یہ اتنا بڑا آدمی ہے کہ اس کی بات کوئی نہیں ٹالتا میں نے کہا مجھے سارے واقعات سنا اب اسی کی زبانی سنے۔

میں یہاں سے گیا تو ایک گائے مجھے بہت پسند آئی میں نے قیمت پوچھی تو اس نے 400 روپے قیمت بتائی۔ میں نے گھر جا کر استخارہ کیا کہ یہ گائے مجھے مل جائے گی جواب ہاں تھا میں نے سوچا اگر یہ مجھے مل جائے تو قیمت میں اپنی مرضی کی دونگا میں پھر گیا اس نے وہی قیمت بتائی میں نے تین سو روپیہ لگائے وہ کہنے لگا کہ تم جو چاہے کہو میں ایک پیسہ کم نہیں لونگا۔ میں واپس آگیا دوسرے دن پھر گیا وہ گائے وہاں نہیں تھی مالک دیکھ کر کہنے لگا وہ چار سو کی بک گئی فلاں جگہ اس نام کا آدمی لے گیا ہے۔ میں میں وہاں پہنچا۔ گائے بندھی ہوئی تھی۔ میں کھڑا ہو گیا گائے والا کہنے لگا کیا دیکھ رہے ہو نظر نہ لگانا اگر پسند ہے تو میں چار سو کی لایا ہوں روپے دو اور لے جاؤ میں نے کہا کہ میں تو تین سو روپیہ دونگا وہ کہنے لگا پھر مجبوری ہے میں نقصان کیوں کروں دوسرے دن میں پھر گیا اسی رات لاہور کارپوریشن نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ کوئی جانور کارپوریشن کی حدود میں نہیں رہ سکتا فوراً" حدود سے باہر جانور بھیج دو ورنہ ضبط کر لئے جائیں گے اس شخص کا لاہور سے باہر کوئی ٹھکانہ نہ تھا اس نے شکل دیکھتے ہی آواز دی لا بھائی تین سو روپیہ ہی دے اور گائے لے جا۔ میں نے اس کو روپیہ دیئے

اور ٹرک میں گائے لاد کر شکرگڑھ لے گیا۔ ہمارے علاقہ میں دو خاندان پورے علاقہ کے سب سے زیادہ امیر خاندان ہیں۔ ایک خاندان کی لڑکی ہے اور دوسرے خاندان کا لڑکا ہے لڑکے والوں نے لڑکی کا رشتہ مانگا لڑکی والوں نے بہت بری طرح انکار کر دیا۔ مجھے لڑکی کا باپ ملا میں نے اس سے پوچھا کہ لڑکی کا کوئی رشتہ آیا اس نے کہا وہ لوگ آئے تھے میں نے انکار کر دیا اور کوئی رشتہ نہیں آیا میں نے کہا وہی لوگ تیری ٹکر کے تھے اب اور تو تیری مقابلہ میں کمتر حیثیت کے ہیں ہر ایک کو یہ ڈر ہے تو نے اتنے بڑے لوگوں کو بے عزت کر دیا ہماری اوقات کیا ہے۔ اب کوئی نہیں آئے گا۔ اس پر وہ سوچ میں پڑ گیا اور کہنے لگا یار میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے تو کوشش کر کے ان کو لاؤ میں نے کہا میں بتاؤنگا میں نے استخارہ کیا جواب ہاں میں آیا دوسرے دن لڑکی کے باپ سے ملا اور اسے کہا کہ باتوں میں ہی آدمی دوسرے کو لپیٹ لیتا ہے اگر میں موقع دیکھا تو منگنی کی بات کرونگا وہ کہنے لگا اس سے اچھی بات کیا ہو گی۔ میں اسی وقت لڑکے کے باپ سے ملا اور لڑکے کے متعلق پوچھا سناؤ اس کی شادی کب کر رہے ہو وہ کہنے لگا یار کیا بتائیں اس لڑکے کے معاملہ میں از حد پریشان ہیں جو ہمارے برابر کے ہیں انہوں نے انکار کر دیا اگر کہیں اور کرتے ہیں تو جگ ہنسائی ہو کہ ان کو بہو کسی اچھے خاندان کی نہیں ملی۔ میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر میں نے کہا یار ایک دفعہ اور کوشش کر کے دیکھو وہ بولا چوہدری ہم تو وہاں نکالے گئے ہیں تو کوشش کر کے دیکھ لے میں نے کہا دیکھ لے میں نے کہا دیکھ میں اگر گیا تو خالی نہیں آؤنگا تو یہ وعدہ کر کے کہ جو بھی کر کے آوں تجھے منظور ہے۔ کہنے لگا مطلب میں نے کہا کہ اگر میں منگنی کی تاریخ طے کر آوں تو آگے پیچھے نہ ہو۔ کہنے لگا اور ہمیں چاہیے کیا کچھ وقت بعد میں نے کہا میں رات کو جواب دونگا۔ لڑکی والوں کے ہاں جا کر سب کچھ بتا دیا اور جمعہ کی تاریخ مقرر کر دی اور بات یہ طے ہوئی کہ عزت کا معاملہ ہے تو لڑکے والوں سے یہ کہہ دینا کہ تم نے ایسے جادوگر کو بھیجا کہ جو وہ کہتا گیا ہم ہاں ہاں کرتے گئے۔ قصہ مختصر جمعہ کو بڑی دھوم سے منگنی ہو گئی اور جادوگر والی ایسی مشہور ہوئی۔ کہ دو متحارب پارٹیوں جو کئی قتل کر چکی تھیں کئی پھانسی پا گئے دونوں ہی قتل و غارت گری سے تنگ تھے اوپر والا واقعہ سن کر ایک پارٹی میرے پاس آئی کہ دوسری پارٹی سے

ہماری صلح صفائی کرا دو میں نے کہا کل بتاؤنگا استخارہ کیا جواب ہاں میں تھا۔ میں نے ان سے کہا میں کل اسے مل کر تم کو اطلاع کر کے اپنے ہاں دونوں کو بلا کر صلح صفائی کرا دونگا ان سے ملا وہ خود ہی چاہتے تھے۔ دوسرے دن دنوں پارٹیوں کو بلا کر صلح کروا دی اسے اسی طرح کے کئی واقعات بیان کئے صرف ایک استخارہ سے اس نے کیا کیا کام لئے۔

ایک نوجوان اکثر مجھے ملا کرتا تھا۔ دس سال پیشتر تک انکا وسیع کاروبار تھا۔ پھر گردش ایام سے ایسی تباہی آئی کہ دوکان کا بکرا ہی ختم ہو گیا آٹھ سال سے یہ عالم تھا کہ 10 روپیہ سے زیادہ بکرا ہی نہیں تھا مال بیچ کر ہی کھا رہے تھے۔ اس کے علاوہ بھی اور افتاد اس قسم کی بڑی کی عزت آبرو پر بھی بن گئی۔ میں نے اس کو استخارہ نمبر 6 بتایا اور کہا کہ یہ سوال رکھ کہ مجھے وہ اسم بتاؤ کہ جس کے پڑھنے سے میرا کاروبار ٹھیک ہو جائے اتفاقاً" تین چار دن میرا اس طرف جانا نہیں ہوا اس کے بعد جو میں گیا تو اس نے اپنی روداد سنائی۔ میں رات کو پڑھ کر سویا خواب میں کسی نے بتایا کہ تم یاوہاب یارزاق پڑھو۔ صبح دوکان پر بیٹھ کر میں پڑھتا رہا کہ بھول نہ جاؤں آپ آئیں گے تو آپ کو بتاؤنگا۔ اس دن آٹھ سال کے بعد پہلا دن تھا کہ 30 روپیہ کا بکرا کیا۔ دوسرے دن پھر پڑھتا رہا دوسرے دن 60 روپیہ کا بکرا کیا۔ آج بھی صبح سے پڑھ رہا ہوں اور ابھی دوکان بند کرنے میں کافی ٹائم ہے اب تک 130 روپیہ کا بکرا کر چکا ہوں۔ تھوڑے عرصہ میں اس کا کاروبار پہلے سے بہتر ہو گیا۔

ہماری زندگی کا کونسا ایسا پہلو ہے کہ جس کی راہنمائی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کی

بالکل نو عمری کا زمانہ تھا کچھ بزرگوں کے پاس بیٹھا اہل اللہ کی باتیں سن رہا تھا ایک صاحب نے اپنے پیر کا واقع بیان کیا کہ کچھ لوگ ان کے پیر کے پاس اپنے [illegible] کے صحیح ہونے کے لئے کچھ پوچھنے کو آئے۔ اس پر ان کے پیر ... جو کہا وہ ایسے الفاظ تھے کہ میری ساری سوچیں ہی تبدیل ہو گئیں اور پوری زندگی کے لئے کسی انسان کی مدد کی ضرورت ہی نہیں رہی۔ انہوں نے یہ فرمایا کہ میرے پاس کیا لینے آئے ہو مجھے

یہ تو بتاؤ کہ ہماری زندگی کا کونسا ایسا پہلو ہے کہ جس کی راہنمائی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کی۔ جاؤ حدیث کی کتابیں دیکھو اور اپنا مسئلہ حل کر لو۔ میں نے اپنے ہر سوال کو جواب معلوم کر لیا۔ سب سے پہلے میں نے روحانیت یا دوسرے لفظوں میں پیری مریدی کے متعلق ایک سوال قائم کیا۔ کہ روحانیت کا مطلب ہے مستجاب الدعوات ہونا۔ دوسرا سوال یہ ہوا کہ وہ کونسی چیزیں ہیں جو دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ اس کا جواب یہ تھا کہ ہماری گنہگاریاں ہماری دعاؤں کی قبولیت میں رکاوٹ کا باعث ہیں۔ علاج سب سے پہلے وہ تمام اعمال ترک کر دو جو گناہ کا سبب بنتے ہیں۔ دوسرے وہ کام کرو جو بیحد ثواب اور بخشش کا باعث ہیں۔ اس معاملہ میں سب سے پہلے صلوٰۃ التسبیح ملی۔ جو زندگی کے گناہ معاف کر دیتی ہے۔ کچھ سہارا استخارہ کا بھی لیا۔ احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تلاش کیا تو مجھے یہ چیزیں ملیں۔

ترتیب پھر لکھی ہے۔

(۱) قرآن العظیم (۲) درود شریف (۳) صلوٰۃ تسبیح (۴) سبحان اللہ کے کلمات (۵) لاحول (۶) رضیت باللہ (۷) لا الہ ال اللہ

(۱) قرآن العظیم : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ قرآن کے ہر حرف پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ الم۔ تین حرف ہیں اس کے پڑھنے سے تیس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ حروف قرانیہ اٹھائیس ہیں اس پر غور کر لیں۔ اکثر کاملین نے حرف حروف ہی پڑھ کر مقام حاصل کیا ہے۔

(۲) درود شریف : کا مقام سمجھنے کے لئے ایک آیت اور ایک حدیث کافی ہے۔ ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین امنو صلو علیہ وسلمو تسلیما۔

تحقیق اللہ تعالٰی اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے ایمان والو تم بھی نبی کریم پر درود سلام بھیجا کرو۔

حدیث شریف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ درود پڑھا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو ذکر و اذکار پڑھتے ہیں۔ اس کے چار حصہ کر لیں گے تین حصہ ذکر و اذکار ایک حصہ درود آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا اور زیادہ کر لو تو اچھا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم ہم نصف درود اور نصف ذکر اذکار کر لیں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور زیادہ کر لو تو اچھا ہے پھر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تین حصہ درود اور ایک حصہ ذکر اذکار کر لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اور زیادہ کر لو تو اچھا ہے اس پر صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صرف درود ہی پڑھا کریں گے۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا تب تو تمہاری تمام مشکلیں حل اور ضرورتیں پوری ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔

(۳) صلوٰۃ التسبیح : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کا ثواب اس طرح بیان فرمایا۔ اے عم بزرگوار اے عباس کیا میں آپ کو ایسے دس تحفے نہ عطا کروں دس نعمتیں نہ دے دوں دس عطیے نہ بخش دوں دس باتیں نہ بتلا دوں جب آپ ان پر عمل کر لیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے پرانے نئے۔ قصد اسہواء چھوٹے بڑے پوشیدہ علانیہ کئے ہوئے سب گناہ معاف فرما دیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ حنفیہ میں اس کا طریقہ یہ ہے۔ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت کر لیں **سبحانک اللھم** کے بعد 15 مرتبہ الحمد اور سورۃ کے بعد 10 مرتبہ۔ رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد 10 مرتبہ رکوع سے کھڑے ہو کر 10 مرتبہ سجدہ میں سبحان ربی الاعلے کے بعد 10 مرتبہ سجدہ سے اٹھ کر 10 مرتبہ دوسرے سجدہ میں 10 مرتبہ۔ یہ ایک رکعت میں 75 مرتبہ ہوا ہے۔ چار رکعت میں 300 مرتبہ ہو گیا۔

اگر ہو سکے تو ہر روز پڑھو۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ میں نماز سے پہلے پڑھ لو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک دفعہ پڑھ لو یہ نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھو۔ یہ مضمون حدیث کا تمام ہوا۔

مجھے اس کے لئے جو ہدایات ملیں وہ درج ذیل ہیں۔

(ا) الحمد کے بعد آیت الکرسی 1 بار تین آخری آیات سورہ حشر کی 1 بار اور قل ھو اللہ 3 بار اسی طرح چاروں رکعتوں میں۔

(۲) بعد سلام پھیرنے کے اسی جگہ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ 300 مرتبہ آیت وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ (سورا یوسف) 300 مرتبہ درود۔ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدِ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ مَا هُوَ اَهْلُ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ، 300 مرتبہ بعد عاجزی و زاری سے دعا مانگے دین و دنیا کی تمام حاجتیں پوری ہونگی۔

(۳) کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ۔ ثَقِیْلَتَانِ عَلَی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ عَلَی الرَّحْمٰنِ ۔ سُبْحَانَ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ دو کلمے زبان پر ہلکے۔ میزان میں بھاری۔ رحمٰن کو پیاری ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

یہ تسبیح مخلوق کی عبادت ہے اور اسی سے ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

برائے کشف القبور

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّتِ وَالْعَظْمَتِ وَالْهَیْبَتِ وَالْقُدْرَتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۔ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ

یہ ملائکہ عرش چہارم کی تسبیح ہے۔ اگر کسی شہید کے مزار پر بیٹھ کر 100 مرتبہ روز کا ورود بنالیں۔ کچھ عرصہ میں کشف القبور شروع ہو جاتا ہے۔

نوٹ اس کی میعاد مختلف ہے بعض آدمیوں کو پہلے دن ہی دکھائی دیتا ہے۔ انتہا چھ ماہ ہے۔ یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔

حدیث۔ ایک شخص نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے رزق کی تنگی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے تسبیح ملائکہ کی خبر نہیں اس سے رزق دیا جاتا ہے۔ سبحان اللہ سے شروع ہونے والے کلمات تسبیح ملائکہ ہیں۔

سبحہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ العظیم

استغ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ الیہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ، ان کلمات کو پڑھے گا تو یہ کلمات جیسے اس نے پڑھے ہوں گے لکھ دیئے جائیں گے ،ور پھر عرش کے ساتھ لٹکائے جائیں گے کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کو نہیں مٹا سکے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو وہ ان کلمات کو جیسے اس نے پڑھے تھے سربمہر پائے گا۔

(۴) وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّتَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ لاحول سے ننانوے بیماریوں کی شفا ملتی ہے کم سے کم سب سے چھوٹی بیماری رنج غم اور فکر پریشانی ہیں۔

(۲) یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(۳) یہ کلمہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

(۶) رضیت باللہ

رَضِیتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیناً وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا یا نبیا

جس شخص نے یہ کلمات کہہ لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۷) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ

اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ دوسرے پلڑے میں تو وہ پلڑا ان سب سے بڑھ جائے گا۔

حضور نے فرمایا کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کو اللہ تک پہنچنے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیکَ لہ الملک وَلَه الْحَمْدُ یُحْیِی وَیُمِیتُ وَهُوَ عَلٰی علی کل شئی قدیر۔ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر

100 مرتبہ پڑھنے والے کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب اور 100 نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور 100 بدیاں مٹا دی جائیگی یہ کلمہ شیطان سے بچاؤ کا سامان ہے۔ میں نے ان تمام کو اکٹھا کر کے ایک ورد بنا لیا جس نے مجھے بے حد و حساب دینی و دنیاوی فائدہ پہنچایا۔

پہلے ایک عرصہ تک اس طرح رکھا۔

بعد فجر۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

100 مرتبہ

بعد ظہر۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

100 مرتبہ

بعد عصر۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

100 مرتبہ

بعد مغرب۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

100 مرتبہ

بعد عشاء۔ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

100 مرتبہ

اب یہ بھی پڑھتا ہوں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ الروح ح 3 مرتبہ

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ مَا هُوَ اَهْلُهٗ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ

(۲) دعا حضرت ابو قیہ۔

(۳) درود مستغاث

کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَادِقُ الْوَعْدِ بحر الْاَمِيْنُ یہ تمام چیزیں وہ ہیں کہ جن کے ثواب کا کوئی حساب ہی نہیں۔

دعا

الدعا مخ العبادت

دعا تمام عبادت کا مغز گودا ہے۔

حقیقت میں دعا ہی معراج آدم ہے۔ معراج کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کے درمیان گفتگو۔ اور دعا کیا ہے بندہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان گفتگو۔ لیکن ہم نے کبھی بھی اس پر غور نہیں کیا کہ قرآن و حدیث میں اتنی دعائیں موجود ہونے کا سبب کیا ہے۔ وہ سبب یہ ہے کہ یہ دعائیں قبول شدہ ہیں لہٰذا اپنی ضرورت کے لئے صرف ان کا سہارا لو۔ سورہ انبیاء میں تین نبیوں کی دعائیں ہیں ان کے حالات واقعات دیکھو اگر وہ حالت ہے تو اسی دعا سے مشکل کشائی کر لو۔

سب سے پہلے حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے ان کے حالات کیا تھے۔ کہ تمام مال و دولت اولاد ختم صحت ختم بیماری کی انتہا کہ جسم میں کیڑے پڑ گئے۔ اگر مال دولت اولاد صحت کا نقصان ہے تو حضرت کی دعا کام آئے گی۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اس کے بعد کے الفاظ بھی دیکھئے کہ جب ایوب علیہ السلام نے ان الفاظ سے دعا کی تو ہم نے ان کو پہلے سے دوگنا عطا کر دیا۔

(۲) دوسری دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے۔

ان کے حالات ان کو وحی آئی کہ فلاں دن تمہاری قوم پر عذاب آئے گا۔ اب حضرت ذوالنون علیہ السلام نے یہ سوچتے ہوئے کہ عذاب کی اطلاع مل گئی ہے لہٰذا اب کہیں اور چلتے ہیں وہ قوم کو چھوڑ کر چلے گئے لیکن نبی کے لئے بغیر حکم الٰہی آئے اپنی قوم کو چھوڑنا منع ہے۔ اس پر انکی گرفت ہوئی اور مچھلی میں قید کر دیے گئے۔ ہمارے لفظوں میں ان پر مقدمہ بن گیا اور قید کر دیے گئے ان حالات میں حضرت ذالنون کی دعا کام آئے گی۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(۳) تیسری دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے بوڑھے ہو چکے ہیں لیکن فطرت انسانی کے تحت اولاد کی تمنا ہے۔ وہاں یہ دعا کام آئے گی۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اب آگے چلے سورۃ مومنوں میں ہماری زندگی کی سب سے اہم چیز جس

اکثریت سمجھ ہی نہیں پاتی اور پریشان حال رہتی ہے وہ ہے شیطان ہمزات اس

مولا کریم نے اپنے فضل و کرم سے خود بتا دیا۔

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ

اور آخر میں ہر مطلب کے لئے جامع دعا بھی بتا دی۔

قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا بیماریوں میں کارآمد ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

جب ہر طرف سے تنگ و پریشان ہو جاؤ تو حضرت نوح علیہ السلام کی دعا۔

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

گناہوں سے توبہ کے لئے حضرت آدم کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

سمجھ فہم کی زیادتی اور کاموں کی آسانی کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رب شرح لی صدری ویسرلی امری۔

محبت کے لئے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ

تمام کاموں کے لئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اب حدیث کی دعاؤں کی طرف آجائے۔

قرآنی دعائیں

میری نظر میں اگر کوئی سب سے بڑی دعا ہے تو وہ سورۃ توبہ کی آخری آیت ہے اس کا سیاق و سباق دیکھئے ایک آیت پہلے سے ترجمہ پڑھئے تو پتہ چل جائے گا۔ یہ آیت اللہ تعالیٰ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا رہا ہے کہ آپ پڑھیں۔ **حسبی اللہ لا الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم** حدیث شریف میں آیا ہے جو کوئی صبح شام سات سات مرتبہ یہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کے تمام غموں سے بچالیں گے۔

یہ آیت میرے تجربہ میں بہت آئی کاروبار کے لئے بھی اس کا ثانی نہیں دیکھا۔ کاروبار میں خوب ترقی ہوتی ہے صحت مندی کے لئے بھی یہ کمال کی ہے۔ غرضیکہ کم از کم ہر حاجت کے لئے حاجت روا ہے مگر تعداد 100 مرتبہ صبح 100 مرتبہ شام یہ میرا تجربہ ہے۔

جن بزرگ سے میں نے قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر پڑھی تھی انہوں نے بعد فراغ فرمایا تھا کہ بیٹا اس کے چار چلہ 41 دن کے پے درپے کر لو اس کی تعداد 3125 روزانہ ہے تو اللہ تعالیٰ اتنا مال و دولت عطا کرتا ہے کہ دونوں ہاتھوں سے اگر لٹاتے بھی رہو تو ختم نہیں ہو گا۔ میں نے چار چلے تو نہیں کیے ویسے ہی اس کو ورد بنا لیا۔ اس وقت 16 سال کا تھا اب 76 سال کا ہوں الحمد للہ پوری زندگی مالی پریشانی نہیں ہوئی۔ نہ جانی پریشانی۔ اولاد کو بھی بتا دیا ہے۔ جس کا کاروبار ذرا ٹھنڈا ہوا اس نے پڑھنی شروع کی دو چار روز میں کام چل پڑا۔ اس کے پڑھنے والا کسی طور بھی پریشان نہیں رہتا۔

سورہ الحمد کی سات آیات کے سات ستاروں کی ترتیب ہے وہ اس طرح آیت نمبر ۱ قمر سے تعلق رکھتی ہے۔ نمبر ۲ زہرہ سے نمبر ۳ عطارد سے نمبر ۴ شمس سے نمبر ۵ مریخ سے نمبر ۶ مشتری سے نمبر ۷ زحل سے تعلق کا مطلب یہ ہے کہ یہ ان ستاروں کی نحوست کو دور کرتی ہیں۔ اور برکت کو کھینچ لیتی ہیں۔

اور ایسی ہی ترتیب سورہ یسین کی ساتوں مبین کا ہے یہ دونوں سورتیں ہماری

تقدیر تبدیل کر سکتی ہیں۔

ہر قسم کی سحر و ساحری کے رد کے لئے سورہ فلق 100 مرتبہ روز اور یہ رزق کے دروازے بھی کھول دیتی ہے۔

الھم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ والحزن
واعو وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَتِهِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ الرجال

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہو غم سے اور فکر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرضداری۔ اور لوگوں کی نظروں سے گر جانے سے۔ جو مطلب اس دعا کا ہے ان میں سے کوئی بات ہو۔ آپ اس کو پڑھنا شروع کر دیں۔ مقصد پورا ہو جائے گا۔

اس سے مجھے جو فوائد حاصل ہوئے۔ باہر سے گھر آیا تو پتہ چلا کہ سب سے چھوٹا بچہ گم ہو گیا ہے کئی آدمی ڈھونڈتے پھر رہے ہیں میں نے اسی وقت اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور گھر سے باہر آگیا۔ گھر کے آگے سڑک شمالاً" جنوباً" ہے ایک لحظہ کے لئے سوچا کدھر جاؤں جدھر دل نے کہا اس طرف چل پڑا وہ دعا برابر ورد زبان ہے۔ میں کبھی بھی سو قدم سے آگے نہیں گیا۔ دیکھتا ہوں کہ لڑھکتے ہوئے چلے آرہے ہیں گود میں اٹھایا اور گھر آگیا بیوی حیران کہ 2 گھنٹہ سے سب ڈھونڈتے پھر رہے ہیں تم تو اس طرح سے آئے ہو جیسے تم نے ہی کہیں بٹھایا ہوا تھا۔ یہ تماشا اکثر ہوا۔ کیونکہ میری نو اولادیں ہیں جب بچہ پیروں چلنا شروع ہوتا ہے اکثر بے دھیانی میں باہر اکیلا نکل جاتا ہے اور یہ پریشانی آجاتی ہے۔

اگر کسی وقت مارکیٹ کا کچھ قرض کا معاملہ آگیا تب اس کو پڑھنا شروع کیا ہفتہ عشرہ میں ایسا کاروبار چلا کہ سب بیباق ہو گیا۔ اب میں یہ بتاتا چلوں کہ میرے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔ میں یہ جانتا ہوں کہ جب انسان کو دکھ تکلیف ہوتی ہے تو منہ سے ہائے نکلتی ہے۔ اسی طرح جب ضرورت ہے تو جب تک وہ ضرورت پوری نہیں ہو جاتی میں ہر وقت اس دعا کو ورد زبان بنا لیتا ہوں معنی کے سمجھنے کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا یہ اعجاز دیکھا کہ میری ضرورت آٹھ دس دن میں پوری ہو گئی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی ناکامی سے۔ اور حالات کے الٹ جانے سے اور کامیاب ہونے کے بعد ناکام ہونے سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور واپسی پر اہل وعیال میں کسی تکلیف دہ منظر سے یہ دعا سفر میں پڑھنے کی ہے۔ لیکن یہ میں بتا دوں جس دعا میں اپنا مقصد آجائے وہی ہماری ضرورت ہے۔ میں نے کراچی میں ڈبہ کا کارخانہ لگایا پورا مکمل ہو گیا کام شروع کیا سیمپل نکالے تو بہترین جب پروڈکشن شروع کرتے ہیں تو کام نہیں ہوتا۔ اس کی سب مشینری مقامی طور پر بنتی ہے ڈائیاں بنانے والے مشینری بنانے والے سب میرے معتقد اپنے اپنے کاروبار چھوڑ کر میرے کارخانہ میں لگے ہوئے ہیں مگر کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ میں بھی تنگ آگیا آخر سوچا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا سہارا لوں مندرجہ بالا دعا مجھے اپنے حسب حال معلوم ہوئی۔ میں اس دعا کو لیکر بیٹھ گیا اور اس میں اتنا گم ہوا کہ مجھے کسی چیز کا ہوش نہ رہا آٹھویں روز لاہور سے لڑکے کا خط آیا کہ آپا کے ہاں مری ہوئی لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ آپا کی حالت بہت خراب ہے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے صرف آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ میں نے خط پڑھ کر میز پر مارا کہ یہ نہیں ہو سکتا اور اس کے ساتھ ہی جیسے ہوش آگیا کہ کارخانہ میں کیا ہو رہا ہے اب اٹھ کر دیکھا تو پتہ لگا کہ دن رات کام ہو رہا ہے گاڑیاں بھر بھر کے مال کی جا رہی ہیں شام کو گھر آکر اس لڑکی کے گھر ٹیلیفون کیا اس نے خود اٹھایا 1/2 گھنٹہ میرا دماغ چاٹتی رہی میں نے خط کا ذکر کیا بولی ابو وہ تو پرانی بات ہو گئی میں اپنے گھر میں ٹھیک ٹھاک ہوں لو صاحب آٹھ دن میں پڑھنا بھی ختم ہو گیا مقصد بھی پورا ہو گیا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی خیرو برکت کا اور اس کی پیدائشی خصلت کی خیرو برکت کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا طلبگار ہوں اور اس کے شر سے اور اس کی

پیدائشی خصلت کے شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا تیری پناہ مانگتا ہوں۔

میں ایک لڑکے کی شادی کرنے لگا۔ اس وقت میرے حلقہ احباب میں کئی اہل اللہ اہل نسبت دوست تھے ہر ایک نے کہا کہ یہ شادی نہ کر کیونکہ لڑکی کی ماں تیری لڑکے کو گھر داماد بنا لے گی۔ لڑکا جاتا رہے گا۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا معلوم تھی میں ہنس کر کہہ دیتا تھا شادی تو یہیں کروں گا۔ لیکن لڑکی ہی ماں کے گھر نہیں جائے گی آئی تو میں نے سب سے پہلے بہو کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھ کر دم کر دی چار ماہ بعد یہ تماشا دیکھا کہ بہو کی ماں بضد کے میرے گھر چل کر رہ بہو جانے پر کسی طور تیار نہیں جب اس کی ماں حد سے ہی بڑھنے لگی تو جو الفاظ اس نے کہے آپ بھی سنیں اماں یہ میرا گھر ہے میں یہاں سے جانے کے لئے نہیں آئی۔ یہاں سے تو مر کر ہی جاؤں گی۔ باقی اگر میرا دل تمہیں یا بہن بھائیوں کو دیکھنے کو چاہے گا تو اپنے شوہر کے ساتھ آؤنگی گھنٹہ 1/2 بیٹھ کر چلی آؤنگی۔ ماشاء اللہ میری پانچ بہویں ہیں یہ لڑکی مجھے اپنی بیٹیوں سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اب تو ماشاء اللہ اس کے بچے بھی جوان ہو گئے۔ یہ نہ سمجھ لینا کہ غریبوں کی لڑکی ہو گی میرے گھر میں زیادہ سہولتیں ملیں اس لئے نہیں بلکہ اس کے عزیز مجھ سے مالی پوزیشن میں کئی گنا زیادہ ہیں۔ یہ مثالیں صرف اس لئے کہ آپ بھی اپنی ہر ضرورت ان دعاؤں سے پورا کریں۔ لوگوں نے ان چیزوں کو صرف تبرک سمجھا ہوا ہے بطور تبرک ایک ادھ دفعہ پڑھ لیا۔ مجھے کتاب لکھنے کا شوق نہ تھا یہ تو صرف میں نے صحیح خطوط واضح کیے ہیں متقدمین اتنا کچھ لکھ گئے ہیں کہ کسی چیز کی گنجائش نہیں بات صرف سمجھانے کی تھی وہ میں نے کوشش کی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی بے شمار کتابیں میں نے اکٹھی کی تھیں ان میں سے جامع کتاب حصن حصین ہے تمام کتابوں میں جو دعائیں دیکھی وہ سب اس میں موجود ہیں صرف دو دعا اس میں نہیں ہیں ایک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا اور دوسری حضرت ابو قیشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا وہ دونوں میں تحریر کر رہا ہوں۔

حضرت ابو قیشہ رضی اللہ تعالیٰ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بہت بوڑھا ہوں کوئی ایسی آسان بات بتا دیں جو میں کر

سکوں اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِمَّا عِنْدَکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَتِکَ اس کے بعد تین دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم نہ تم اندھے ہو گے نہ کوڑھی ہو گے نہ فالج ہو گا۔ جب سے یہ دعا مجھے ملی ہے میں ہاتھ اٹھا کر یہی دعا پڑھتا ہوں کیونکہ اتنی جامع دعا اور ہو ہی نہیں سکتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب مانگو اللہ تعالیٰ کے فضل کا سوال کرو کیونکہ اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

یہ دوسری دعا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ ۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اس کے پڑھنے سے ہر طرح کی حفاظت رہتی ہے۔ کم از کم ایک دفعہ بہتر ہے کہ سات مرتبہ روزانہ پڑھ لے۔

اب میں آپ کی توجہ ایک ایسی نادر و نایاب چیز کی طرف کراتا ہوں جس پر کسی نے غور ہی نہیں کیا وہ کلمہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جالیوں پر لکھا ہے۔ آپ یہ سمجھ لیں کے بورڈ لگا ہے کہ اس سے ہر ضرورت پوری کر لیں۔ میرا ایمان ہے کہ جس نے بھی لکھا اس کے دل میں خود ڈالا ہے کہ یہ لکھ۔ میں نے اس میں بے شمار خوبیاں اور کمال دیکھے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْن
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْن

اس کی مقدار 1000 مرتبہ روزانہ ہے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ دوسرا ایک نکتہ درود مستغاث کا ہے وہ بھی قضائے حاجت میں کبریت احمر ہے اور میرا خاندانی ورثہ ہے۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ نِ اَغِثْنِیْ وَاَمْدِدْنِیْ یَا اَحْمَدُ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اس کی تعداد 313 ہے

دعا کے لئے جب ہاتھ اٹھائیں درود تنجینا پڑھیں کیونکہ درود تنجینا درود بھی ہے، اور جامع دعا بھی۔

ایک دعا کے اسی دو مہینہ کے دو واقعات اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّالَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ ک وفضلک میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا کرتا ہے ایک دن وہ اور اس کی بیوی صبح صبح آئے اور کہنے لگے کہ رات ہم ایک ، لقریب میں گئے ہوئے تھے رات کو چور آئے تجوری کھول کر تمام زیورات لے گئے جو کہ کافی وزن میں تھے بتائے کیا کریں میں نے کہا کہ بات ہی کچھ نہیں جو میں بتاؤں وہ ہر وقت پڑھتے رہو کم از کم آٹھ دس دن تک انشاء اللہ تمہارا مال مل جائے گا میں نہیں کہہ رہا یہ سرکار دو عالم کا فرمان ہے شرط صرف یہ ہے کہ صبح اٹھتے ہی پڑھنا شروع کر دو رات کو بستر تک پڑھتے پڑھتے سو جاؤ۔ وہ میرے پاس چار روز کے بعد دونوں آئے بڑے خوش میں نے پوچھا سناؤ کہنے لگے جی سب مل گئے پوچھا کس طرح کہنے لگے کہ جب اٹھ کر لان میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ جگہ جگہ تمام مال پڑا ہوا ہے جیسے کسی نے باہر سے پھینکا ہے۔ تمام سامان بالکل پورا ہے۔ دوسرا واقع ایک موٹر سائیکل کا تھا پندرہ روز پیشتر چور دیوار پھلانگ کر اندر آیا دروازہ کھول کر موٹر سائیکل لیکر چلا گیا۔ اس کو بھی یہی بتائی ہفتہ بعد صبح اٹھ کر دیکھتے ہیں کہ موٹر سائیکل دروازہ کے آگے کھڑی ہے۔

مدینہ والے سید صاحب کا دوسرا عطیہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ان کا فرمانا تھا کہ یہ کلمہ 14 روز میں حالت اعتکاف کی طرح بالکل علیحدہ کمرہ میں سوا لاکھ پورا کر لو ولی اللہ ہو جاؤ گے۔ جو کہو گے فوراً ہو جائے گا۔

باقی طب کے متعلق مجھے جو کچھ بھی مجھے ملا اس کے لئے میری دوسری کتاب جو اس کے بعد چھپے گی۔ مکاشفات و تجارب طب ضرور دیکھئے۔

دعا حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ

یا مقلب القلوب و الابصار یا مدبر اللیل و النہار یا محول الحول و الا حوال حول حالنا الی احسن الحال

اس دعا کا ورد حالات کی تبدیلی کے لئے اکسیر اعظم ہے

کلمات جو مجھے پیرو مرشد سے ملے

ا۔ بسم اللہ یامی یا الیوم بحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین

۲۔ بسم اللہ سلام قولا من رب رحیم محمد رسول اللہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

۳۔ یاحنان یامنان نو خلمرہ

۴۔ سبحان المالک الملک سبحان القاہر الجبار سبحان المن علی تصیر الامور

میری امت کے علماء کی مثال بنی اسرائیل کے نبیوں جیسی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو کام انبیاء بنی اسرائیل نے کیا وہی کام اولیائے امت محمدی نے کیا۔ اس وقت برصغیر پاک و ہند میں چار سلسلے رائج ہیں قادریہ۔ چشتیہ۔ سہروردیہ اور نقشبندیہ۔ ان تمام سلسلے کے مشہور بزرگ جن کے نام سے سلسلہ منسوب ہوئے ان کی علیت میں کس کو کلام رہے۔ تمام کو دیکھئے صاحب نثر بھی ہیں صاحب نظم بھی ہیں اور صاحب تقریر بھی ہیں ان کے طریق تبلیغ پر غور کریں تو معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ انسانی نفسیات کے کتنے بڑے عالم تھے۔ کہ اپنے طریق کار سے ہر ایک کو ہلا کر رکھ دیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ جب اجمیر پہنچے تو وہاں کا اس وقت عوام کا ماحول یہ تھا کہ وہ لوگ جادوگروں مہنتوں سادھوں سنیاسیوں کے اندھے معتقد تھے آپ نے مجموعی طور پر اپنی آپ کو ان سے بہتر دکھایا لن کی ہر بات پر عقیدہ کا عمل سے جواب دیا آپ خود موازنہ کرلیں۔ ان کے بڑے مندروں میں سادھی لگا کر بیٹھے ہیں انکھیں بند ہیں صبح شام مندروں کی دیوداسیاں ہاتھوں میں کھڑتالیں لیکر ان کے گرد ناچتی تھیں کھڑتالیں بھی بج رہی ہیں اور ایک نقرہ رادھے شام رادھے شام کا بھی الاپ ہو رہا ہے۔ دوسرے جادوگر تھے جو غیظ و غضب کا مجموعہ تھے اپنی حرکتوں سے ہر ایک کو دہشت زدہ کر رکھا تھا آپ اپنے ساتھیوں سمیت ایک کھلے میدان میں ٹھہرتے ہیں۔ نئے لوگ ہیں ان کا ہر کام ان سے بالکل علیحدہ ہے۔ انسانی فطرت میں جو تجسس کا جذبہ ہے اس کے تحت لوگ دیکھنے آتے ہیں۔ تو یہ لوگ یا نوافل میں مشغول ہیں یا تلاوت میں روزہ دار ہیں وہ حیران ہیں کہ کیا حرکتیں کر رہے ہیں کچھ کھاتے پیتے بھی نہیں۔ راجہ تک خبر پہنچتی ہے وہ اپنا۔ آدمی بھیجتا ہے کہ یہاں سے چلے جاؤ (نوٹ میں وہ واقعات ہی تحریر کرونگا جن سے مضمون کا تعلق ہے سوانحمری لکھنی مقصود نہیں۔ وہ جانے کے بارے میں انکار کرتے ہیں وہ اپنے جادوگر کو بھیجتا ہے اور

اعلان کرا دیتا ہے کہ یہ جو غیر مذہب کے لوگ ہمارا ملک ناپاک کرنے آئے ہیں ان کا تماشا دیکھنے سب پہنچ جاؤ۔ اس کا مقصد اپنے عقائید کی برتری ثابت کرنا تھا۔ خواجہ صاحب نے ایک دائرہ صرف لیکر بنا کر اپنے تمام آدمیوں کے گرد کھینچ دیا۔ راجہ کا جادوگر آیا مگر اس لیکر سے آگے نہ بڑھ سکا وہاں کھڑے ہو کر بک بک کرنے لگا آپ نے فرمایا ہم درویش آدمی ہیں ہم کسی کو کچھ کہتے نہیں ہم یہاں بیٹھے اپنے خدا کی عبادت میں مشغول ہیں جاؤ اپنا کام کرو آخر اس نے کہا کہ میرے مقابلہ کرو میں اپنا کمال دکھاتا ہوں میں ہوا میں اڑتا ہوں آپ اگر مجھے نیچے اتار دیں تو میں آپ کا مذہب اختیار کر لونگا اور اگر نہ اتار سکے تو پھر آپ چلے جائیں۔ وہ ہوا میں اڑا اور اتنی بلندی پر پہنچ گیا کہ انسانی آنکھ اس کو دیکھنے سے عاری ہو گئی۔ تمام لوگ بڑی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں اور مطالبہ بھی کرنے لگے کہ ہمارے جادوگر کو اتار کر دکھاؤ۔ اس تمام وقت آپ مسکراتے رہے آپ نے اپنی جوتیوں کی طرف اشارہ کیا کہ جاؤ اس کو لیکر آؤ سب نے دیکھا کہ بے جان جوتیاں فوراً اڑیں اور انتہائی تیزی سے اوپر گئیں تھوڑی دیر میں سب نے دیکھا کہ وہ جوتیاں اس کے سر پر پڑ رہی ہیں اور وہ نیچے چلا آرہا ہے حتیٰ کہ دائرہ کے باہر آکر بے دم ہو کر گرا اور اٹھتے ہی چلایا کہ مجھے اپنے میں شامل کر لو یہ تھا پہلا مسلمان باقی پر جو اثر ہوا وہ آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے آپ نے یہ دیکھا کہ اس مذہب میں ناچ گانا بھی عقائید میں داخل ہے اس کے مقابلہ کے لئے ایک قوال تلاش کیا خود ایک نعت لکھی اس کو یاد کرا کر اس سے سنی تمام ساتھی بیٹھ گئے نعت رسول جو دل کی گہرائیوں سے نکلی تھی اس نے سب پر اثر کیا اور اکثر پر وجدانی کیفیت طاری ہو کر بیخود ہو گئے۔ اور وجد میں آگئے۔ یہ تھا مقابلہ اس رادھے شام کا۔ جو کہ اس وقت کی ضرورت تھی۔ آگے آپ خود سوچ سکتے ہیں۔ حضرت بہاؤ الدین نقشبند رحمتہ اللہ علیہ کا واسطہ آتش پرستوں سے ہے وہاں

بھی نفسیات کی انتہا دیکھئے۔ اس دور میں بخارا میں بہت بڑا آتشکدہ ہے آپ وہاں جاتے ہیں وہ لوگ آگ کی پوجا میں مشغول ہیں ان کا بڑا آتش پرست موجود ہے اس سے پوچھتے ہیں کہ یہ کام کیوں کرتے ہو اس نے کہا کہ ہم آگ کو اس لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہم کو قیامت میں نہ جلائے آپ اس باتیں کر رہے تھے کہ اس کا پوتا بھی وہاں

آگیا آپ نے اس بچہ کو گود میں اٹھا لیا اور بھاگ کر اس آگ میں چلے گئے۔ وہاں کہرام مچ گیا یہ خبر پورے شہر میں پھیل گئی تمام آتش پرست آتشکدہ پر جمع ہو گئے اس وقت آپ آگ سے باہر تشریف لے آئے اور بچہ اس کے حوالہ کر کے کہا دیکھ لو اس کے کپڑے کو بھی آگ نے کچھ نہیں کہا۔ اور ایک مختصر تبلیغی تقریر کی اس سے برتر تو پانی ہے۔ وہ تمہاری اس آگ کو بجھا سکتا ہے۔ دنیا کا پانی اس آگ کو ختم کر سکتا ہے اور اللہ کے ڈر سے جو پانی آنکھ سے نکلے وہ دوزخ کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ یہ تھی نفسیاتی مار لیکن سمجھ میں نہیں آتا چشتیہ والے قوالیوں میں لگے ہیں اور نقشبندی دائرہ بنا کر پانی کا پیالہ پورے دائرے میں گھماتے ہیں اور روتے جاتے ہیں صرف اس کی وقتی ضرورت کو تو سب نے پکڑ لیا لیکن یہ نہیں سوچا کہ اس سے پہلے اس کی ضرورت کیوں نہ تھی۔ رہ گئے سہروردی سلسلہ کے بزرگ حضرت بہاؤ الدین ذکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ تو ان کی نقل اتارنے کی کسی میں ہمت نہ ہوئی۔ وہ بھی سن لیں۔ اس وقت ملتان میں ۲۲ مندر تھے اور تمام مندر انتہائی مالدار کہ پورے ہندوستان کی کسی ریاست کو بھی روپے کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ ملتان کے مندروں سے رجوع کرتا تھا اور اس کو سودی قرض مل جاتا تھا۔ ملتان کے مہنت راجاؤں سے بھی زیادہ عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے تھے۔ باقی طبقہ غربت و افلاس میں پس رہا تھا۔ آپ نے وہاں۔ لنگر لگایا اچھے کھانوں کا کپڑے کا ضرورت کی رقم کا یہ عمل اتنا بر عکس تھا کہ اس نے سب کو نفسیاتی طور پر ہلاک کر رکھ دیا۔ یہ تھی ان کی تبلیغ کہ تمام مسلمان ہو گئے۔ افسوس تو سہروردی سلسلہ والوں پر آتا ہے۔ کہ چشتیہ اور نقشبندیہ والوں نے تو اپنے پیر کی سنت یاد رکھی اور اب تک قوالی اور پانی کے برتن سے لپٹے ہوئے ہیں لیکن ان کا حاجت روائی کا عمل کوئی اس شان سے نہ کر سکا جیسا کہ حضرت بہاؤ الدین ذکریا رحمتہ اللہ علیہ کر گئے۔ اس وقت کی ضرورت بھی میڈیکل سائنس علم النفسیات اور قوانین سے فطرت سے اسلام کو ثابت کرنا ہے بلکہ اسلام کو انسان کی ضرورت کے تحت ہر حرام و حلال ہر گنہ و ثواب ہر عبادت ان چیزوں سے یہ ثابت کرو کہ خدا کو کسی چیز کی ضرورت نہیں یا سب انسان کی ضرورت ہیں۔ میں صرف ایک مثال یہاں دوں گا اسلام نے سود حرام قرار دیا ہے۔ کیوں پہلے یہ دیکھنا ہے۔ کہ کسی جانور کا

گوشت کھانے سے کیا اثر ہوتا ہے۔ آپ ساحلی علاقہ کے لوگوں کے لے لیں وہ مچھلی کثرت سے کھاتے ہیں۔ مچھلی سال میں ڈیڑھ دو لاکھ انڈے دیتی ہے۔ مچھلی تو کیا تمام آبی مخلوق میں اللہ تعالٰی نے فاسفورس کی مقدار بہت زیادہ رکھی ہے۔ فاسفورس دماغ کو انتہائی طاقت دیتا ہے فاسفورس ہڈیوں کو طاقت دیتا ہے۔ اب مچھلی کھانے والوں کو دیکھو جتنے بچے کثرت سے ان کے ہاں ملیں گے اور کہیں نہیں ہونگے ان کے دماغ اتنے طاقتور کہ انتہا نہیں یہ علیحدہ بات ہے کہ وہ تعمیری عمل کریں یا تخریبی۔ اب سور کی پہلے صفات سن لیں۔ آپ چند مرغیاں پالتے ہیں ان میں ایک مرغ بھی لازمی ہے کیا دوسرا مرغ ان مرغیوں کے قریب آسکتا ہے۔ لڑ لڑ کر مر جائیں گے اسی طرح گائے بھینسوں کے ریوڑ میں ایک نر ہوتا ہے کیا دوسرا بھینسا یا سانڈ قریب آسکتا ہے بھیڑ بکری میں بھی یہی کیفیت ہے یہ ہے قانون فطرت کہ ہر نر اپنی مادہ کے قریب دوسرے نر کو برداشت نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ تمام سے الگ ہے جب ان کا جفتی کا زمانہ آتا ہے تو ایک مادہ کھڑی ہو جائے گی اور وہاں جتنی بھی نر ہونگے اس کے پیچھے لائن لگا کر باری کے انتظار میں کھڑے ہونگے۔ کوئی نہیں لڑے گا میں نے خود انگریز کے زمانہ میں تیس تیس اور چالیس کی لائین لگی دیکھی ہے۔ اگر کوئی نر اوپر سے اترا ہے اور اس کا دل پھر چاہ رہا ہے تو وہ لائن میں سب سے پیچھے جا کر کھڑا ہو جائیگا۔

اب آپ سور کھانے والی قوموں کو دیکھیں ان میں یہ صفت بدرجہ کمال موجود ہے ان کی ماں بہن بیوی بیٹی کے ساتھ کچھ بھی ہو جائے ان کے لئے اس میں کوئی شرم غیرت کی بات نہیں اس کے علاوہ جو عورت کھائے گی وہ کب ایک کی ہو کر رہے گی اس کی ضرورت تو ایک خاوند پورا ہی نہیں کر سکتا لہٰذا دوستوں کا حلقہ اس کی بھی ضرورت ہے اور یہی وجہ ہے کہ انکی گھریلو زندگی تباہ و برباد ہے طلاق کے کیس بے انتہا ہیں۔ انشاء اللہ تعالٰی بشرط زندگی اس موضوع پر ایک کتاب لکھنے کا ارادہ ہے۔ جو اس وقت کی ضرورت ہے تبلیغ کے لئے اہل علم حضرات اس چیز کو سامنے رکھ کر لکھیں تا کہ تمام انسان ہر مذہب و ملت کے اس کو پڑھنے کے بعد اپنے طریقہ میں تشکیک کا شکار ہو جائیں اور اسلام کو ہی صحیح مذہب سمجھیں **وما علینا الا البلاغ**

مدت العمر جوان رہنے کا نسخہ

آپ اس پر جب یقین کریں گے جب میڈیکل سائنس اور علم النفسیات اس کی تصدیق کر دیں۔ کیا آپ لمبے عرصہ تک جوان رہنا چاہتے ہیں۔

جوانی کا مفہوم کیا ہے۔

(۱) شاداب اور صاف چہرہ

(۲) صحیح سالم دانت

(۳) سمعی و بصری طاقتیں صحیح

(۴) دماغ کامل و مکمل پر سکون

(۵) چاق و چوبند آخر عمر تک

آپ ان چیزوں کو روز دیکھتے ہیں مگر ان کو حاصل کرنے کے لئے غور نہیں کرتے آئے میں بتاؤں ہر فرد و بشر اس حالت میں رہ سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کو سمجھ لے۔ یہ فوائد صرف نماز کے ہیں اس کی تشریح کرنے سے پہلے بطور تمہید کے چند سطور لازمی ہیں تاکہ آپ صحیح طور پر سمجھ سکیں کہ وقت کی اہم ضرورت کیا ہے ہمارے عالمان دین اور مبلغ حضرات کو کن خطوط پر اس دور میں تبلیغ کرنی چاہیے موجودہ دور کے علم سے اگر مذہب کو ثابت کر دیا جائے تو ہر فرد و بشر بلا تخصیص مذہب و ملت اس کو صحیح سمجھنے پر مجبور ہو جائیگا۔ جس طرح امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے فلسفہ کی بنیادی غلطیاں نکالا کر خود یہ دعویٰ کر دیا کہ فلسفہ کی مطابقت کے بغیر مذہب ہی نہیں اس کے بعد وہی لوگ مذہب کے سچے شیدائی بن گئے اسی طرح ہم اگر موجودہ دور کے علوم سے مذہب کو انسان کی ضرورت ثابت کر دیں تو اقوام عالم خود سوچنے پر مجبور

ہونگی۔ زیر نظر مضمون میں۔ میں نے اسلام کی بنیادی رکن نماز کے لئے کوشش کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اور اہل علم حضرات اس کو اور بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ فرمان الٰہی۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔ نماز تمام برائیوں اور بےحیائیوں کو دور کر دیتی ہے۔ بلکہ اللہ کے ذکر میں اس سے بھی بلند و بالا صفات موجود ہیں۔ سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بارے میں کیا حکم دیا ہے۔ بنیادی چیز وضو ہے جس سے تمام اعضائے وضو صاف ہو جاتے ہیں اور آدمی تازہ دم ہو جاتا ہے اس کے بعد نماز شروع ہوتی ہے۔ اور نماز میں سب سے زیادہ زور رکوع و سجود پر دیا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ صحیح رکوع و سجود کے بغیر نماز منہ پر مار دی جائے گی۔ ہم سجدہ کو میڈیکل سائنس سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں فرمان الٰہی خود بخود سچ دکھائی دیگا۔ جب ہم صحیح سجدہ کرتے ہیں۔ تو اپنے چہرہ پر خون کا دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ حالانکہ ہمارا سر اس وقت پورے خون کے دباؤ کے زیر اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ سجدہ کی حالت میں پیشانی زمین پر ہوتی ہے اور باقی جسم اونچا۔ پہلے خون کے متعلق کچھ سمجھ لیں اللہ تعالٰی نے خون کو جسم انسانی کی پرورش کا ذریعہ بنایا ہے۔ کسی بھی بیماری یا کسی اور سبب کی وجہ سے جس حصہ جسم میں خون نہیں جاتا وہ کمزور اور بیمار ہو جاتا ہے۔ اور جہاں خون کا دوران صحیح ہے۔ وہ تندرست ہے۔ صرف ایک مثال پر اکتفا کرونگا۔ لوہار جو گرم کام کرتے ہیں۔ ان کے داہنے بازو کو دیکھ لیں وہ بہ نسبت بائیں بازو کے بڑا بھی ہو گا اور طاقتور بھی کیونکہ ان کے داہنے بازو میں بھاری کام کرنے کی وجہ سے دوران خون زیادہ ہوتا ہے اور وہ زیادہ طاقتور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب ہم دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں تو ہمارے خون کا وافر حصہ۔ سر اور چہرہ کی طرف جاتا ہے۔ اور اس حصہ کی صفائی ہو جاتی ہے۔ اس عمل کا ثبوت دیکھنا ہو تو ان حضرات کو دیکھیں جو بچپن سے نماز کے عادی ہیں۔ ہمارے امامین مساجد جتنے بھی ہونگے ان کے چہرے بہ نسبت دوسرے بے نمازی لوگوں کے زیادہ صاف ہونگے ان کے چہروں پر جھریاں نہیں ہونگی۔ ان کے دانت لمبی عمر تک صحیح و سالم رہیں گے ان کی بینائی بہ نسبت دوسروں کے دیر تک قائم رہے گی ان کی سماعت بڑی عمر تک ٹھیک رہے گی کیونکہ دن میں پانچ مرتبہ

خون کا دوران چہرے دانت آنکھ کان اور دماغ پر زیادہ ہونے سے اس حصہ کی باریک ترین خون کی رگوں کو بھی صاف کر جاتا ہے۔ اسی طرح اب دماغ کے متعلق بھی سمجھ لیجئے۔ دماغ کے دو حصہ ہیں بڑا دماغ اور چھوٹا دماغ اگلا حصہ جو بڑا ہے وہ دماغ مقدم کہلاتا ہے اور پچھلا جو چھوٹا ہے وہ دماغ موخر آپ کسی بھی میڈیکل کتاب میں دماغ کی تشریح دیکھیں دماغ پر دائرے بنا کر اس کے حصے کئے گئے ہیں۔ اور ہر حصہ کسی نہ کسی خواہش کا منبع و ماخذ ہے۔ بڑا حصہ تمام خواہشات علویہ کا مرکز ہے۔ تمام جائز اور تعمیری کام اور چھوٹا حصہ خواہشات سفلیہ کا مرکز ہے۔ تمام ناجائز اور تخریبی کام جیسے کہ جھوٹ' فریب' دغا بازی' چوری' ڈکیتی ،قتل اور زنا وغیرہ جب ہم دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں تو اگلے حصہ میں خون وافر مقدار میں آتا ہے اور جب آگے بڑھتا ہے تو اس کو صاف کرتا جاتا ہے۔ زیادہ خون آنے سے اس حصہ کی پرورش زیادہ ہوتی ہے۔ اور خیالات علویہ راسخ ہوتے جاتے ہیں اور قدرتی ردعمل کے طور پر جب اگلا حصہ بڑھے گا تو چھوٹا حصہ خود بخود جگہ کی تنگی کے باعث خشک ہوتا جائیگا۔ ابور جب وہ خشک ہو گا تو خیالات سفلیہ خود بخود ختم ہو جائیں گے اور فرمان الہٰی واضح طور پر صاف دکھائی دینے لگے گا کہ نماز تمام برائیوں اور بیحیائیوں کو دور کر دیتی ہے۔ اب دعا کو علم النفسیات کی روشنی میں دیکھو موجودہ علم النفسیات بالکل کھوکھلا دکھائی دیتا ہے جو علم ہم کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا وہ کامل واکمل ہے۔ تھوڑا سا موازنہ کر دیتا ہوں۔ حالات کا مارا ہوا انسان اگر کسی نفسیات کے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو وہ اس کو کچھ طریقے بتاتا ہے مثلاً" صبح اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ پہلے چند ایک لمبے لمبے سانس لو اور خیالات کو صاف کر کے کہو کہ کل سے آج میری حالت بہتر ہے اس فقرہ کو چند بار دھراؤ اور رات کو سونے سے پہلے لیٹ کر یہ تصور کرو کہ ایک کالا پردہ تمہارے سامنے پڑا ہوا ہے۔ ایک مہینہ کر کے مجھے ملو تمہاری حالت بہتر ہو جائے گی۔ اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک خدا دیا جو کہ قادر وقیوم کن فیکون۔ قاضی الحاجات۔ سبب الاسباب۔ شی قدیر مجموعہ جامع صفات ہے۔ اور ہم ان صفات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم کو کالے پردہ کا دن میں چھ دفعہ تصور بھی دیا۔ پانچ دفعہ نماز میں اور ایک دفعہ سوتے وقت نماز میں نیت باندھتے وقت منہ طرف

کعبہ شریف کے کہنا لازمی جزو ہے۔ جب کہے گا تو لازمی کعبہ کا سیاہ پردہ تصور کی آنکھ میں قائم ہو جائیگا۔ نماز ختم کر کے دعا اس کہے سے لاکھ درجہ بہتر ہے۔ جو کہ خود فریبی محسوس ہوتی ہے۔ اور دعا ہم اپنے کامل یقین کے ساتھ اپنے خدا کے آگے التجا کرتے اور یہ یقین بھی رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری دعا ضرور قبول کریگا۔ اب آپ خود سوچیں کہ نفسیات انسانی کا علم کامل و مکمل کس کا ہے جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو عبادت کا مغز اور گودا قرار دیا ہے۔ سوچنے کا مقام ہے کہ ایک مسلمان صحیح طریقہ سے کامل یقین کے ساتھ اپنی بہتری کے لئے دعا کر سکتا ہے یا ایک غیر مسلم کے جس کے سامنے سننے اور پورا کرنے والا کوئی نہیں اس لئے مسلمان دعا کرنے بعد بالکل مطمئن ہو جاتا ہے۔ کہ میں نے اپنے رب کو کہہ دیا ہے وہ ضرور پورا کریگا۔ اس ضمن میں میری ناچیز کوشش ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور تمام اہل علم حضرات اس طریق کار کو آگے بڑھائیں۔ **ماعلینا الا البلاغ**

محمد یٰسین

یٰسین منزل A.1 1/5 لیاقت آباد

کراچی